لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 11, Issue No. 235 Thursday 26 October, 2023 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر(۱۱) شمارہ نمبر(۲۳۵) ۲۶/اکتوبر ۲۰۲۳ء بروز جمعرات قیمت:ایک روپیہ (صفحات:۴)

صیہونیوں کا ظلم وستم جاری ☐ بمباری میں شدت ☐ رفیوجی کیمپوں کو بنایا نشانہ ☐ غزہ میں سرنگوں کیخلاف "زلزلہ انگیز بموں" کا استعمال

غزہ میں جگہ جگہ لاشیں، خون اور ملبے کے ڈھیر

فلسطینی شہدا کی مجموعی تعداد 6000 سے زائد، شہید ہونے والوں میں ۶۰ فیصد بچے اور خواتین شامل

غزہ (ایجنسی)

غزہ میں اسرائیلی بمباری سے منگل اور بدھ کی درمیانی رات کم از کم 80 فلسطینی شہید ہو گئے ہیں۔ غزہ کی حکومت جسے فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس چلاتی ہے نے ایک بیان میں کہا ہے کہ صرف رات کے دوران تازہ بمباری میں بیان کردہ شہادتوں کے علاوہ سینکڑوں فلسطینی زخمی ہو گئے ہیں۔ اب تک اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں غزہ میں لگ بھگ 6000 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ جن میں ایک ذریعے کے مطابق 60 فیصد بچے اور خواتین شامل ہیں۔

بتایا گیا ہے کہ غزہ میں صرف ایک رات کے دوران ہونے والی یہ اب تک کی یہ سب سے زیادہ ہلاکتیں ہیں۔ کیونکہ منگل کی رات سے اسرائیل نے بمباری میں شدت پیدا کر دی ہے۔ یہ بمباری خاندانوں کے خاندانوں سمیت گھروں کو ملبے کا ڈھیر بنا رہی ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق گذشتہ روز سینکڑوں فلسطینی بمباری کی وجہ سے شہید ہوئے، جبکہ پانی وبجلی فراہمی کا نظام تباہ ہو جانے کی وجہ سے غزہ میں بالعموم 'شٹ ڈاؤن' کا ماحول ہوتا ہے۔

حماس کی وزارت صحت کے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق منگل کے روز مجموعی طور پر 704 فلسطینی لقمہ اجل بنے۔ ان میں زیادہ تر بچے اور خواتین تھیں۔ مسلسل بمباری اور بدترین تباہی کی وجہ سے 23 لاکھ کی آبادی خوراک، پانی اور ادویہ کے علاوہ ایندھن اور کمبلوں تک سے محروم ہے۔ ادھر اسرائیل کی طرف سے کہا گیا ہے کہ منگل کے روز اس 400 فضائی حملے کیے۔ تاکہ حماس رہنماوں کو ہلاک کیا جاسکے اور اس کے کمانڈ سنٹرز کو تباہ کیا جاسکے۔

غزہ کے وسطی اور جنوبی حصے میں ایسا کئی جگہوں پر دیکھا گیا ہے کہ لوگ بڑی تعداد میں اپنے شہید اور زخمی ہونے والے بچوں یا بڑوں کو نکالنے میں مصروف تھے۔ ایسے ہی ایک منظر میں الاحلی ہسپتال کے ملبے کے قریب ایک فلسطینی باپ کو دیکھا جا سکتا ہے۔ جو جھکا ہوا ہے اور اس کے تین بچوں کی لاشیں پڑی ہیں۔ کارکنوں نے 24 جنازے پڑھے، جن میں سے اکثریت بچوں کے جنازے پڑھنے کی تھی۔

غزہ میں جہاں آئے روز ایک ہی خاندان کی کئی کئی ہلاکتیں ہو رہی ہیں۔ ان میں دو خاندان ایسے بھی ہیں جن کے 47 افراد بمباری میں جان سے گئے ہیں۔ یہ لوگ رفح کے نزدیک رہتے تھے۔

خان یونس کے علاقے میں اسرائیلی بمباری کا ہدف بننے والی ایک چار منزلہ عمارت میں ایک ہی خاندان کے 13 افراد سمیت کل 32 افراد شہید ہو گئے۔ بچ جانے والے ایک فلسطینی نے بتایا کہ اس بلڈنگ میں 100 کے قریب بے گھر ہو چکے افراد نے پناہ لے رکھی تھی۔ ایک مارکیٹ کے علاقے کو بھی اسی طرح بمباری کا نشانہ بنایا گیا۔ اس بمباری سے نصیرات پناہ گزین کیمپ نشانہ بایا گیا۔ یہاں ایک سبزی کی دکان کا فرش فلسطینیوں کے سرخ سرخ، گرم گرم تازہ نوجواں لہو سے سرخ تھا۔ اس مسلسل ہونے والی بمباری اور ہر روز بڑھتی چلی جانے والی بمباری کے جواب میں حماس نے بھی اسرائیل کو تباہی کے لیے تیار رہنے کا پیغام دیا ہے۔

اسرائیلی فوج غزہ پر زمینی حملے کی تیاری کر رہی ہے تاہم اس نے ابھی تک باضابطہ طور پر غزہ پر زمینی حملہ نہیں کیا ہے۔ غزہ میں حماس کے سیاسی بیورو کے رکن غازی حمد نے لبنانی ٹیلی ویژن کو بتایا کہ "غزہ کی پٹی میں ہمارے 35,000 جنگجو موجود ہیں اور ہم طرح کی صورت حال سے نمٹنے کے لیے تیار ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ "ہم جانتے ہیں کہ اگر ہم اسرائیل کی فوج سے لڑنا چاہتے ہیں جو امریکا اور یورپ کی حمایت کر رہی ہے تو ہمیں انتہائی تیار رہنا چاہیے اور ہم تیار ہیں۔ دوسری طرف القدس بریگیڈ نے کہا ہے کہ اس نے منگل کی صبح جنین میں ایک اسرائیلی ڈرون کو مار گرایا ہے۔

اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ اس نے گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی میں 400 اہداف پر حملے کیے۔ اسرائیلی فوج نے ان ٹھکانوں کو فوجی مراکز' قرار دیا۔ اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں مزید کہا کہ انھوں نے حماس کے متعدد رہ نماؤں کو ہلاک کیا ہے۔ یہ بات ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب فلسطینی وزارت صحت نے اطلاع دی ہے کہ غزہ کے الشاطی مہاجر کیمپ پر اسرائیلی فضائی حملے میں بڑی تعداد میں لوگ مارے گئے ہیں جب کہ درجنوں زخمی ہیں۔ جب کہ فلسطینی وزارت صحت نے بتایا ہے کہ غزہ میں گذشتہ رات اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں 140 افراد شہید ہوئے ہیں۔ اس سے پہلے فلسطینی میڈیا نے صبح سویرے جنوبی غزہ کی پٹی میں خان یونس کے علاقے جبالیہ اور القرارہ پر دوبارہ اسرائیل بمباری کی اطلاع دی۔ العربیہ اور الحدث کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی حملوں میں غزہ کی پٹی کے جنوب میں رفح شہر کے نزدیک واقع ایک گیس اسٹیشن کو نشانہ بنایا گیا۔

حماس کا غزہ سے 220 کلومیٹر دور اسرائیلی علاقے پر راکٹ حملہ

غزہ (ایجنسی): حماس نے اسرائیل کے دور دراز کے تفریحی مقام ایلات کو راکٹ حملوں سے نشانہ بنایا ہے۔ تاہم اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اس راکٹ حملے سے فوری طور پر کسی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس نے پچھلے برسوں کے دوران اپنے راکٹوں کی استعداد بڑھانے کے علاوہ تعداد بھی بڑھائی ہے، اسی تعداد اور استعداد کے بڑھانے کی وجہ سے اسرائیل کو اب کی بار حماس سے حیران کن حملوں کا سامنا ہوا ہے۔ جبکہ اسرائیل کا جدید ترین اور مضبوط ترین دفاعی نظام بھی حماس کے راکٹ حملوں کے سامنے ناکارہ ثابت ہو گیا ہے۔ تاہم اب بدھ کے روز حماس نے اب تک چلائے گئے راکٹوں میں سے سب سے زیادہ دور مار کرنے والے راکٹ کا استعمال کیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ یہ راکٹ غزہ سے 220 کلومیٹر دور واقع اسرائیلی تفریحی مرکز ایلات کو نشانہ بنانے کے لیے بروئے کار آئے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے اس راکٹ حملے کی مار اسرائیل کے باہر والے علاقے تک ہوئی تسلیم کی ہے۔ تاہم کسی فوری نقصان کی تصدیق نہیں کی ہے۔

بے گھر افراد جنگ کے خاتمے کے بعد واپس آسکتے ہیں: اسرائیلی فوج

تل ابیب (ایجنسی): اسرائیلی فوج کے ترجمان نے کہا ہے کہ ایران نے جنگ سے قبل حماس کی تربیت اور ہتھیار فراہم کرنے میں مدد کی۔ ترجمان نے تل ابیب میں ایک پریس کانفرنس کے دوران مزید کہا کہ ایران اب بھی انٹیلی جنس اور اشتعال انگیزی کے ذریعے حماس کی مدد کر رہا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ شمالی غزہ کی پٹی سے بے گھر ہونے والے فلسطینی جنگ کے خاتمے کے بعد واپس آسکتے ہیں۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ حماس اب بھی راکٹ داغنے کی صلاحیت رکھتی ہے، تاہم ان کا کہنا تھا کہ شمالی خان یونس بٹالین کے رہنما مارے گئے۔ انہوں نے کہا کہ "لبنان میں 5 سیلز کو ختم کر دیا گیا جنہوں نے ہماری افواج کے خلاف میزائل فائر کرنے کی کوشش کی تھی۔ ایران نے جنگ سے پہلے حماس کی تربیت اور ہتھیار فراہم کرنے میں مدد کی تھی اور اب بھی انٹیلی جنس اور اکسانے کے ذریعے اس کی مدد کر رہا ہے۔ عراق میں اس کے ایجنٹس اس کے حکم کے بغیر حرکت نہیں کرتے''۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے غزہ میں حماس کے سکورٹی اپریٹس سے تعلق رکھنے والے فوجی ہیڈ کوارٹر کو تباہ کر دیا۔

'اب آپ کی انسانیت کہاں گئی؟' غزہ کے معاملے پر الہان عمر کا امریکی صدر سے سوال

واشنگٹن (ایجنسی) غزہ پر جاری اسرائیلی جارحیت اور پھر اسرائیل کو حاصل امریکی حمایت پر مسلم امریکی رکنِ کانگریس الہان عمر نے امریکی صدر جو بائیڈن کی انسانی ہمدردی پر سوال اٹھا دیا۔ واشنگٹن میں کی گئی پریس کانفرنس کے دوران الہان عمر نے امریکی صدر جو بائیڈن کی حکمت عملی پر شدید غصے کا اظہار کرتے ہوئے سوال کیا کہ حماس اور اسرائیل میں جاری جنگ پر آپ کی انسانیت کہاں ہے؟ آپ کیسے ایک ہی جانب کا ظلم دیکھ کر اسے غلط کہہ سکتے ہیں؟ آپ کیسے لاشوں کے ڈھیر دیکھ کر اپنی دوستیاں برقرار رکھ سکتے ہیں؟ دوران خطاب الہان عمر نے دعویٰ کیا کہ اسرائیل نے حالیہ 10 دنوں میں غزہ پر اتنی بمباری کی ہے جتنی امریکہ نے پورے ایک سال میں افغانستان میں کی تھی، اب آپ کی لوگوں کیلئے ہمدردی کہاں گئی؟ اب آپ کی انسانیت کہاں گئی؟ مسلم امریکی رکنِ کانگریس کا مزید کہنا تھا کہ ہمارے پاس ایک ایسا صدر ہے جو یرغمالیوں کو رہا کرنے کی بات کر رہا ہے، جو امریکی شہریوں کو اسرائیل سے نکالنے کی بات کر رہا ہے لیکن خود کو یہ کہنے پر آمادہ نہیں کر سکا کہ میں ان سیکڑوں، ہزاروں امریکیوں کو بچانے کے لیے کام کرنا چاہتا ہوں جو غزہ میں پھنسے ہوئے ہیں۔ خیال رہے کہ 7 اکتوبر سے جاری اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں 5 ہزار سے زائد فلسطینی شہری شہید ہو چکے ہیں۔

NCERT: کتابوں میں 'انڈیا' کی جگہ 'بھارت' لکھنے کی سفارش

نئی دھلی، (ایجنسیاں) نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) کی کتابوں میں جلد ہی 'انڈیا' کے بجائے 'بھارت' لکھا جا سکتا ہے۔ دراصل این سی ای آر ٹی نئی تعلیمی پالیسی کے تحت اپنے نصاب میں تبدیلیاں کر رہا ہے۔ اس کیلئے 19 ارکان پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی گئی۔ اس کمیٹی نے خود ملک کا نام 'انڈیا' کے بجائے 'بھارت' لکھنے کا مشورہ دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی نصاب سے 'قدیم تاریخ' کو نکال کر 'کلاسیکی تاریخ' کو شامل کرنے کی بھی سفارش کی گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق کمیٹی کے چیئرمین سی آئی اسحاق نے 25 اکتوبر کو بتایا کہ بھارت کا تذکرہ وشنو پران جیسی گرنتھوں میں ہے، جو 7 ہزار سال پرانے ہیں۔ انڈیا کا نام عام طور پر ایسٹ انڈیا کمپنی اور 1757 کی جنگ پلاسی کے بعد استعمال ہونا شروع ہوا۔ ایسے میں ملک کیلئے 'بھارت' کا ہی نام استعمال کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے این سی ای آر ٹی کے نصاب میں 'کلاسیکی تاریخ' کو شامل کرنے کی سفارش کے پیچھے کی وجہ بتائی۔ اسحاق نے کہا کہ انگریزوں نے ہندوستانی تاریخ کو قدیم، قرون وسطی اور جدید میں تقسیم کیا ہے۔ قدیم تاریخ بتاتی ہے کہ ملک اندھیرے میں تھا، اس میں سائنسی شعور نہیں تھا۔ ہم نے مشورہ دیا ہے کہ بچوں کو قرون وسطی اور جدید تاریخ کے ساتھ کلاسیکی تاریخ بھی پڑھائی جانی چاہیے۔ ہم نے تجویز دی ہے کہ ہندو جنگجوؤں کی فتوحات سے متعلق کہانیوں کو بھی این سی ای آر ٹی کے نصاب میں شامل کیا جانا چاہیے۔

'پاتال کوٹ ایکسپریس' کے 2 ڈبوں میں آگ لگنے سے بھگدڑ، کئی مسافر جھلسے

آگرہ (ایجنسی) آگرہ میں ٹرین آتشزدگی کا ایک خوفناک حادثہ پیش آیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق تھانہ ملپورہ کے بھاٹری ریلوے اسٹیشن کے پاس پنجاب کے فیروز پور سے چھندواڑہ جا رہی پاتال کوٹ ایکسپریس (14624) کے دو ڈبوں میں اچانک آگ لگ گئی جس نے مسافروں میں بھگدڑ کی حالت پیدا کر دی۔ آگ کی شدت کا اندازہ اسی بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ دونوں ڈبے کے بیشتر حصے جل کر خاک ہو گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ بدھ کی دوپہر پاتال کوٹ ایکسپریس میں آگ لگنے کا یہ واقعہ پیش آیا، حالانکہ اس کی وجہ کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ ذرائع سے موصولہ خبروں کے مطابق اس آگ کی زد میں کئی مسافر آئے ہیں جنھیں علاج کے لیے مقامی اسپتال لے جایا گیا ہے۔ ٹرین میں آگ لگنے سے چیخ وپکار مچ گئی اور پھر فوری طور پر ریل ومقامی انتظامیہ کو اس کی جانکاری دی گئی۔ موصولہ خبروں میں بتایا جا رہا ہے کہ مقامی عوام کی مدد سے ریلوے افسران آگ پر قابو پانے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ موقع پر فائر بریگیڈ کی ٹیم بھی پہنچ چکی ہے۔ ٹرین میں آگ لگنے کی خبر ملتے ہی پولیس اور ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) بھی جائے وقوع پر پہنچ گئی۔ آگ کی زد میں آئی بوگیوں سے سبھی لوگوں کو بہ حفاظت باہر نکالا گیا، حالانکہ اس دوران کئی مسافر زخمی ہوئے۔ ایک میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 10 سے 12 مسافر زخمی ہوئے ہیں جنھیں فوری طور پر علاج مہیا کرایا گیا ہے۔

جموں وکشمیر کو طاقت یا فوج سے صحیح نہیں کر سکتے ☐ پہلے ریاست کا درجہ واپس دیا جائے

لوگوں کا دل جیت کر کچھ بھی کر سکتے ہیں ☐ راہل گاندھی کے ساتھ خصوصی گفتگو کے دوران سابق گورنر ستیہ پال ملک کا اظہارِ خیال

نئی دہلی، (ایجنسیاں) کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے سابق گورنر ستیہ پال ملک کا انٹرویو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ کیا اس بات چیت سے ای ڈی-سی بی آئی کی دوڑ میں اضافہ ہوگا؟ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے جموں وکشمیر کے سابق گورنر ستیہ پال ملک کا انٹرویو کیا ہے۔ اس میں انہوں نے کسانوں کی تحریک اور پلوامہ حملے سمیت کئی مسائل پر بات کی اور مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا۔ اس گفتگو کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر شیئر کرتے ہوئے راہل گاندھی نے لکھا کہ 'کیا یہ بات چیت ای ڈی-سی بی آئی کی دوڑ میں اضافہ کرے گی؟' راہل گاندھی سے بات چیت کے دوران ستیہ پال ملک نے کہا کہ میں لکھ کر دے رہا ہوں کہ مودی حکومت اب نہیں آئے گی۔ راہل گاندھی نے سوال کیا کہ جب آپ (ستیہ پال ملک) جموں وکشمیر میں تھے تو وہ بہت پیچیدہ وقت تھا۔ اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ ستیہ پال ملک نے کہا کہ آپ جموں وکشمیر کو طاقت یا فوج سے ٹھیک نہیں کر سکتے۔ آپ یہاں کے لوگوں کو جیت کر کچھ بھی کر سکتے ہیں۔ مسئلہ حل کرنے کیلئے پہلے ریاست کا درجہ واپس دیا جائے۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ مرکزی حکومت نے غالباً جموں وکشمیر کو یونین ٹیریٹری کا درجہ دیا، کیونکہ ان کا خیال تھا کہ پولیس بغاوت کر دے گی، لیکن پولیس حکومت کی وفادار رہی ہے۔ انہوں نے (پولیس نے) عید کے مہینہ میں چھٹی بھی نہیں کی۔ ایسے میں ریاست کا درجہ دے کر انتخابات کرائے جائیں۔ اس پر راہل گاندھی نے کہا کہ جب میں جموں وکشمیر گیا تو مجھے بھی لگا کہ لوگ ریاست کا درجہ چھینے جانے سے خوش نہیں ہیں۔ ستیہ پال ملک نے کہا کہ جب میں نے ان سے (مرکزی حکومت) کو ریاست کا درجہ دینے کو کہا تو انہوں نے کہا کہ سب کچھ ٹھیک ہے۔

پلوامہ میں دہشت گردانہ حملے کے بارے میں ستیہ پال ملک نے کہا کہ 'میں یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ انہوں نے (مرکزی حکومت نے) یہ کیا، لیکن پلوامہ میں انہوں نے اسے نظر انداز کیا اور پھر اس کا سیاسی استعمال کیا۔ وہ یہ اس لیے کہہ رہے ہیں کیونکہ ان کی اس تعلق سے تقریر ہے، جس میں وہ کہہ رہے ہیں کہ ووٹ ڈالنے جائیں تو پلوامہ کی شہادت کو یاد رکھیں۔' اس پر راہل گاندھی نے کہا کہ جب انہوں نے پلوامہ کے بارے میں سنا تو انہیں پتہ چلا کہ شہید ایئرپورٹ پر آ رہے ہیں، تب میری سیکورٹی نے مجھ سے کہا کہ ایئرپورٹ نہ جاؤ، لیکن میں نے کہا کہ میں جا رہا ہوں۔ مجھے ایئرپورٹ پر ایک کمرے میں بند کر دیا گیا تھا۔ جب میں لڑا اور کمرے سے باہر آیا تو مجھے لگا کہ پورا شو کیا جا رہا ہے۔ ستیہ پال ملک نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کو سری نگر جانا چاہیے تھا۔ ملک نے یہ بھی کہا کہ پلوامہ میں سی آر پی ایف کے سپاہی اس لیے شہید ہوئے کیونکہ انہوں نے 5 طیارے مانگے تھے جو نہیں ملے۔ طیارہ طلب کرنے کی درخواست وزارت داخلہ میں 4 ماہ تک پھنسی رہی۔ وزارت داخلہ نے اسے مسترد کر دیا۔ اس وجہ سے یہ لوگ سڑک چھوڑ گئے۔ انہوں نے کہا کہ دھماکہ خیز مواد پاکستان سے آیا تھا۔

مسلم نوجوان کا پیٹ پیٹ کر قتل، علاقے میں کشیدگی، پولیس فورس تعینات

ہاپوڑ، 25/اکتوبر (پی این ایس)

تھانہ بہادر گڑھ حلقہ کے موضع لہاری میں بائک کی سائڈ لگنے کے بعد نوجوانوں میں مار پیٹ شروع ہوگئی۔ معاملہ 2/فرقوں کے درمیان ہونے کی وجہ سے بڑی تعداد میں لوگ آمنے سامنے آگئے اور دونوں جانب سے لاٹھی ڈنڈے اور پتھراؤ کیے گئے، جبکہ مذکورہ مار پیٹ میں شدید طور پر زخمی ہوئے نوجوان کی موت بھی ہوگئی۔ نوجوان کی موت کی اطلاع ملتے ہی پورے گاؤں میں کشیدگی کا ماحول پیدا ہو گیا۔ اطلاع ملتے ہی تقریباً 5/تھانوں کی پولیس موقع پر پہنچی۔ اس دوران مقتول کے اہل خانہ اور گاؤں والوں نے جم کر ہنگامہ کیا۔ ایس پی اور اے ایس پی سمیت پولیس کے دیگر افسران گاؤں میں پہنچ گئے اور لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کی۔ پولیس نے مقتول کی لاش کا پنچ نامہ بھر کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ گاؤں میں کشیدگی کے پیش نظر کثیر تعداد میں پولیس فورس کی تعیناتی کی گئی ہے۔ وہیں رات بھر 2/فرقوں کے درمیان ہوئے جھگڑے کو لے کر لوگوں میں چہ می گوئیاں شروع ہوگئیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق منگل کی شب 9/بجے گاؤں میں چل رہی رام لیلا منچن میں راون کا پتلا دہن ہونے کے بعد لہاری کا باشندہ 22/سالہ ارشاد بائک پر سوار ہوکر گھر لوٹ رہا تھا۔ راستے میں گاؤں کے ہی رہنے والے دوسرے فرقہ کے 2/نوجوان اپنے ساتھیوں کے ساتھ گنگا مندر کے پاس بازار میں ایک ٹھیلے پر سموسے کھا رہے تھے۔ جن میں سے ایک نوجوان سے ارشاد کی بائک ٹکرا گئی، جس کے بعد نوجوانوں اور ارشاد کے درمیان تنازع بڑھ گیا۔ اور مار پیٹ شروع ہوگئی۔ مار پیٹ کے دوران ارشاد سڑک پر گر گیا۔ لیکن گاؤں کے ہی 4-5 افراد نے اس پر لاٹھی ڈنڈوں سے حملہ کر دیا، جس میں ارشاد کے سر میں کافی چوٹ لگی اور وہ بے ہوش ہو کر گر گیا۔ اسی دوران کسی نے اسکی اطلاع پولیس کو دی۔ موقع پر پہنچی پولیس نے ارشاد کو گڑھ سی ایچ سی میں داخل کرایا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ارشاد کی موت کے بعد دونوں فرقوں کے لوگ آمنے سامنے آگئے۔ اس دوران دونوں جانب سے جم کر پتھراؤ کیا گیا۔ لاٹھی ڈنڈے اور پتھراؤ سے گاؤں میں دہشت کا ماحول پیدا ہو گیا۔ موقع پر 5/تھانوں کی پولیس کو بلایا گیا۔ پولیس کے اعلیٰ حکام بھی موقع پر پہنچے اور دونوں فرقوں کے لوگوں کو سمجھا بجھا کر معاملہ پرسکون کرایا۔ وہیں اے ایس پی راج کمار اگروال نے بتایا کہ ملزمان کی پولیس تلاش کر رہی ہے۔ پولیس کی کئی ٹیمیں اس میں لگائی گئی ہیں۔ وہیں دوسری جانب موضع لہاری کے معاملہ کے پیش نظر ضلع کے تمام علاقوں میں دسہرے کے میلے پر کوئی واقعہ پیش نہ آئے اس کیلئے ایس پی ابھیشیک ورما نے پولیس فورس کے ساتھ علاقہ کا دورہ کیا اور شراب کی دکانوں کو بند کرا دیا گیا۔ ہاپوڑ کے بھی شراب ٹھیکوں کو بند کرایا گیا۔ ٹھیکے بند کرانے کے دوران ہنگامہ جیسی صورت حال رہی۔ وہیں بدھ کی صبح مقتول ارشاد کے جنازے میں گاؤں کے کافی لوگوں نے شرکت کی۔ لہاری گاؤں میں 2/فرقوں کے درمیان تشدد کے معاملہ کے پیش نظر ایس پی کی ہدایت پر پولیس نے سوشل میڈیا گروپ کی نگرانی شروع کر دی ہے۔ ایس پی کا کہنا ہے کہ لہاری گاؤں میں ایک نوجوان کی موت ہوئی ہے۔ قصوروار کسی بھی صورت میں بخشے نہیں جائیں گے۔ کشیدگی کے پیش نظر گاؤں میں پولیس فورس کی تعیناتی کی گئی ہے۔

'الیاس اعظمی حیات وخدمات' کے عنوان سے سہکاریتا بھون لکھنؤ میں کانفرنس 28 کو

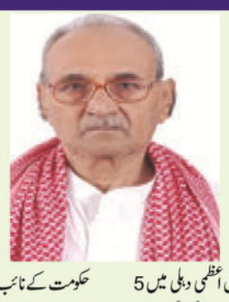

لکھنؤ: 25/اکتوبر (یو ایف ایس) اردو ادب کے معروف مورخ، ادیب، عظیم دانشور، متعدد مقالات اور کتابوں کے مصنف، محقق، اسلامی روایات کے پاسدار، اسلامیات سے وابستہ، ان تھک محنت اور بلند پایہ تحقیقات کے دلدادہ، علم وکمال سے مالا مال سابق رکن پارلیمان جناب الیاس اعظمی دہلی میں 5 جون 2023 کو اس جہان فانی سے انتقال کر گئے۔ اس لیے ہم نے ان کی یاد میں دعا اور ان کے اصولوں اور اہداف کو مزید آگے بڑھانے کے مقصد سے ایک کانفرنس ''الیاس اعظمی حیات وخدمت'' کے عنوان سے 28/اکتوبر 2023 کو صبح 10 بجے سہکاریتا بھون، نزد قانون ساز اسمبلی، لکھنؤ میں منعقد کیا ہے۔ ارشد صدیقی چیئرمین ریڈ کریسنٹ سوسائٹی آف انڈیا نے پروگرام کی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ الیاس اعظمی نے سماج کے دبے کچلے لوگوں کے لئے اپنی زندگی کو وقف رکھا۔ انہوں نے بتایا کہ ہمارے والد مرحوم الیاس اعظمی صاحب کو لوگ محبت سے (اباجی) کہتے تھے۔ وہ بہوجن سماج پارٹی سے 2004 میں اتر پردیش کے شاہ آباد اور 2009 میں لکھیم پور کھیری کے رکن پارلیمنٹ منتخب ہوئے۔ کانفرنس میں عبدالمنان سابق وزیر، اتر پردیش۔ مولانا کلب جواد نقوی، اتر پردیش حکومت کے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک، وزیر دانش آزاد انصاری، سرکار صلاح الدین (شبو) ایڈووکیٹ، دل رام، مقصود انصاری، آصف خان بوسا سابق ایم ایل اے چیئرمین این پی۔ کونسل، رام چندر کنیار، ارشد علی، جناب عادل صدیقی، جناب پنڈت ہری اوم اپادھیائے سابق ریاستی وزیر/ سابق ایم ایل اے، ڈاکٹر انیس انصاری سابق آئی اے ایس۔ سابق وائس چانسلر، طارق صدیقی، واسع احمد بشامی، عبدالناصر، سخاوت خان، دیویندر پرتاپ سنگھ کے علاوہ ریاست کے دیگر وزراء، ممبران پارلیمنٹ، ممبران اسمبلی وشہر کے معززین کی شرکت متوقع ہے۔

پانچ ریاستوں کے اسمبلی انتخابات میں کانگریس بہتر کردار ادا کرے گی

بی جے پی کی ملک میں بدامنی پھیلانے کی سازشوں سے عوام ہوشیار رہے: ڈاکٹر شرافت حسین

پٹنہ، 25/اکتوبر (پریس ریلیز) ملک کی پانچ ریاستوں میں اس سال اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں جس کی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔ یہاں تک کہ کانگریس اور دوسری سیاسی پارٹیوں نے بڑی ریاستوں میں اپنے امیدواروں کا اعلان بھی کر دیا ہے۔ صورت حال یہ ہے کہ ان پانچوں ریاستوں میں کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی کی بھارت جوڑو یاترا اور ان کی عوامی مہم سے پارٹی میں ایک نئی جان آگئی ہے اور اس بات کا امکان قوی ہے کہ ان پانچوں ریاستوں میں کانگریس برسر اقتدار آجائے گی۔ یہ باتیں بہار پردیش کانگریس آئی اقلیت کمیٹی کے نائب صدر ڈاکٹر شرافت حسین انصاری نیا یک پریس بیان میں کہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت ملک بدترین دور سے گزر رہا ہے۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی پر قابو پانے میں بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت پوری طرح ناکام رہی ہے۔ بے روزگاری کے مسئلہ نے نوجوانوں میں مرکزی حکومت کے خلاف غم وغصہ بھر دیا ہے۔ لوگ یہ چاہ رہے ہیں کہ کسی بھی طرح سے ایسی حکومت کو برسر اقتدار لایا جائے جو عوام کے لئے کام کرنے والی ہو اور نوجوانوں، بے روزگاروں، کسانوں اور مزدوروں کے مفادات کا دھیان رکھے۔ ڈاکٹر شرافت حسین نے کہا کہ مرکزی حکومت اڈانی اور امبانی جیسے مٹھی بھر بڑے صنعت کاروں کے اشارے پر ناچ رہی ہے۔ جس کی وجہ سے امیروں اور غریبوں کے درمیان کی کھائی مسلسل بڑھتی جا رہی ہے۔ ملک کا 72 فیصد اور غریب اور پسماندہ طبقہ کے لوگ پریشانی کے عالم میں زندگی گزار رہے ہیں۔ کانگریس کی قیادت والے انڈیا اتحاد نے بھارتیہ جنتا پارٹی کو اقتدار سے برطرف کرنے کے لئے اپنی طاقت جھونک دی ہے۔ تمام اپوزیشن پارٹیاں اس بات متحد ہو کر بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کرنے کے لئے متحد ہوگئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کے امکانات ظاہر کئے جا رہے ہیں کہ بھارتیہ جنتا پارٹی مرکز کا اقتدار بچانے کے لئے کسی بھی حد تک نیچے جاسکتی ہے۔ اس لئے عوام کو ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ بہت ممکن ہے کہ فرقہ وارانہ سطح پر تشدد برپا کر کے الیکشن جیتنے کی پرانی حکمت عملی پر بی جے پی کام کرے۔ اس لئے جب تک لوک سبھا انتخابات نہیں ہو جاتے اس وقت تک ملک کے لوگوں کو صورتحال پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے تاکہ ملک میں امن وامان برقرار رہے اور اس کا فائدہ بھارتیہ جنتا پارٹی نہیں اٹھا سکے۔ ڈاکٹر شرافت حسین نے کہا کہ یہ وقت کی اہم ضرورت ہے کہ ملک میں بھائی چارہ، امن اور فرقہ ہم آہنگی برقرار رکھی جائے تاکہ بھارتیہ اور ان کی حلیف جماعتیں ملک کی فضا بگاڑ نہ پائے۔ اس لئے کانگریس بھی اس سلسلے میں بہت ہی محتاط ہو کر کام کر رہی ہے۔ بی جے پی ملک میں اشتعال پیدا کر کے اپنا الو سیدھا کرنے کی کوشش میں لگی ہے تاکہ کسی بھی حال میں انتخابات میں کامیابی ملے، لیکن پانچ ریاستوں کے اسمبلی انتخابات کے سلسلے میں جو جائزے سامنے آرہے ہیں اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ پانچوں ریاستوں میں بھارتیہ جنتا پارٹی کو منہ کی کھانی پڑے گی۔

آپ کی دعاؤں کا طالب

گولڈن آپٹیکل کمپنی

Golden Optical Co. Updating Visions Since 1999

BRAND PORTFOLIO

FRAMES	LENSES
Ray-Ban, EAGLE & KYTE, ck Calvin Klein, Sprint, TOMMY HILFIGER, davidjones, FRENCH CONNECTION, vogue eyewear, NIKE, SCOTT	essilor, ZEISS, Varilux, Crizal, RODENSTOCK, KODAK Lens, SwissLens

9, Mahatma Gandhi Marg, near Anand Cineplex, Kaiserbagh Officer's Colony, Qaisar Bagh, Lucknow, Uttar Pradesh 226001

9415568801 golden_optical_co Golden Optical CO.

حدیث نبوی ﷺ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (خریدنے کے ارادے کے بغیر) بھاؤ چڑھانے کے لیے قیمت لگانے سے منع فرمایا۔

صحیح مسلم 3818

روزنامہ
لوہیا نامہ
لکھنؤ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

حال فلسطین اور ہم

وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے، احساسِ زیاں جاتا رہا

اسوقت دنیا میں سب سے بڑی سیاسی ہلچل اسرائیل اور حماس کی جنگ کو لیکر ہے۔ تقریباً جار ہفتہ قبل اسرائیلی فوج اور شدت پسند یہودیوں کا مسجد اقصی میں زبردستی داخل ہوکر بے حرمتی کرنا جس کی حوصلہ شکنی کے لیے غزہ پٹی سے حماسی کا اسرائیل پر میزائلی حملہ اور پھر اسکے ردعمل میں اسرائیل کا حماس کو ختم کرنے کے بہانے غزہ کا فوجی محاصرہ اور اہل غزہ پر تباہ کن بمباری نے دنیا کو بیچین کر دیا ہے۔ مسلم دنیا کے اکثر عوام فطری طور سے فلسطین کی حمایت اور اہل غزہ کے ساتھ اظہار یک جہتی کر رہیں ہیں تو غیر مسلم دنیا کے عوام دو حصوں میں منقسم نظر آنے لگے ہیں۔ اسرائیل کا ایک دیرینہ ایجنڈا مسجد اقصا کے مقام پر ہیکل سلیمانی (تھرڈ ٹیمپل) کی تعمیر نو اور اپنے ملک کے رقبہ کی توسیع کر کے گریٹر اسرائیل بنانا ہے یہاں تک پڑوسی عرب ممالک کے بیشتر علاقوں پر قبضہ کر کے حرمین شریفین تک پہنچنا ان کا ھدف ہے جسکی تکمیل کیلیے اسرائیلی حکومت 1948 میں اپنے قیام کے روز اُول سے ہی کوشاں ہے اسی تحت وہ بتدریج آگے کی طرف گامزن ہے۔ آے دن اسرائیلی پولس وفوج کی طرف سے کسی بھی بہانے فلسطینی عوام بشمول بچے بوڑھے جوان مرد ہو یا عورتیں ان کو ہراساں نی سے لیکر قتل تک کر دینا یا ان پر عرصہ حیات تنگ کرنا اسرائیلیوں کا ایک عام مشغلہ ہے فی لوقت کی اس جنگ نے تو اسے غزہ پر مکمل قبضہ کر کے اپنے اجنڈے کو آگے بڑھانے کا ایک اچھا موقع فراہم کر دیا ہے ۔غزہ کی موجودہ صورتحال سے دنیا واقف ہے ۔ چارون طرف سے غزہ اسرائیلی فوج کے محاصرے میں ہے۔ وہاں کی عوام کے لیے پانی بجلی کی سپلائی بند ہے۔ اشیاء خوردنی اور دواؤں کی قلت میں روز اضافہ ہوتا جارہا ہے کیوں کہ سامان لے جانے والے ہر راستے پر اسرائیلی ناکہ بندی ہے۔ اس پر بستم ظریفی یہ کہ غزہ پر ہر روز ہوائی حملوں سے بموں کی بارش کی جارہی ہے جس میں ہسپتالوں تک کو نہیں چھوڑا جارہا ہے۔ مہلوکین کی تعداد تقریباً پانچ ہزار تک پہنچ چکی ہے جس میں ہزار سے زاید معصوم بھی شامل ہیں۔ جنگ بندی کی کوششوں اور اپیلوں کے باوجود قتل و غارتگری رکنے کے ابھی تک کوئی آثار نہیں ہیں۔ صورتحال اسقدر سنگین ہوچکی ہے کہ دنیا کی چار بڑی طاقتیں کھل کر دو حصوں میں منقسم ہوگئیں ہیں۔ امریکہ اور برطانیہ نے عللا علان اسرائیل کو ہر ممکنہ تعاون اور مدد کی بات کہی تو روس اور چین نے فلسطین کے ساتھ ہمدردی و اظہار یک جہتی کیا ہے۔ عرب ممالک اور دیگر مسلم دنیا کے عوام کے جذبات تو فلسطینیوں کے ساتھ ہیں جنکا اظہار بڑی بڑی ریلیوں کے ذریعہ کیا جارہا ہے تقریریں اور دعاؤں کے ویڈیوز بھی لگاتار سوشل میڈیا پر وائیرل ہورہے ہیں۔

غزہ میں ہیضہ اور دیگر امراض کے پھوٹ پڑنے کا خطرہ

سہیل انجم

اسرائیل کی جانب سے غزہ کے شمالی حصے میں دس لاکھ سے زائد فلسطینیوں کو انخلا کا حکم جاری کیے جانے کے بعد مشتاحہ اپنی بیوی اور آٹھ سے پندرہ سال کی عمر کے بچوں کو خان یونس میں اپنی خالہ کے گھر چھوڑ آئے ہیں۔ مشتاحہ اپنے چاروں طرف صحت عامہ کی ایک آنے والی تباہی کے نشانات دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگ سڑکوں پر، دکانوں میں، مسجدوں میں اور اپنی گاڑیوں میں سونے پر مجبور ہیں۔ جبکہ حفظان صحت کی مصنوعات اور ادویات سپر مارکیٹوں سے غائب ہوگئی ہیں۔ جو دکانیں کھلی ہیں ان میں پانی کی قیمت سات اکتوبر کے بعد کئی گنا بڑھ گئی ہے۔ پہلے جس پانی کی قیمت 30 شیکل یعنی امریکی ڈالر کے چالیس پیسہ تھی اب اس کی قیمت پندرہ ڈالر ہوگئی ہے۔

اس وقت غزہ کی صورت حال انتہائی بھیانک ہے۔ بے قصور شہری اسرائیلی حملوں میں بھی مر رہے ہیں اور بھوک پیاس سے بھی۔ ان کے پاس نہ تو کھانے پینے کی اشیا ہیں اور نہ ہی ادویات۔ وہ اگر غزہ سے نکلنا بھی چاہیں تو کوئی راہداری بھی نہیں ہے۔ وہاں سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر امدادی اشیا سے لدے ٹرک کھڑے ہیں لیکن ان کو غزہ تک پہنچنے کی اجازت ہی نہیں ہے۔ اس معاملے میں مصر کا رویہ انتہائی افسوسناک ہے۔ اس نے راہداری بند کر رکھی ہے۔ لوگ گندا اور کھارا پانی پینے پر مجبور ہیں۔ جس کی وجہ سے غزہ میں ہیضہ، اسہال اور دیگر بیماریوں کے پھوٹ پڑنے کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے۔

وسیم مشتاحہ ایک این جی او 'آکسفیم' میں پانی اور سپلائی کے معاملات کے ذمہ دار ہیں۔ ان کے چار بچے تقریباً دو ہفتوں سے اسکول نہیں جا رہے ہیں۔ ظاہر ہے اسکول بھی ختم ہو گئے ہیں تو وہ کہاں اور کیسے جائیں گے۔ اب انہیں ریاضی یا جغرافیہ سیکھنے کے بجائے پانی کی راشننگ کا طریقہ سکھایا جا رہا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں ہر روز ہر ایک کے لیے پانی کی ایک بوتل بھرتا ہوں اور ان سے کہتا ہوں کہ اسی میں گزارہ کرنے کی کوشش کرو۔ انہوں نے جنوبی غزہ کے شہر خان یونس سے قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ شروع میں ان کے بچے اس صورت حال سے پریشان تھے لیکن اب وہ حالات سے سمجھوتہ کرنا سیکھنے لگے ہیں۔

اسرائیل کی جانب سے غزہ کے شمالی حصے میں دس لاکھ سے زائد فلسطینیوں کو انخلا کا حکم جاری کیے جانے کے بعد مشتاحہ اپنی بیوی اور آٹھ سے پندرہ سال کی عمر کے بچوں کو خان یونس میں اپنی خالہ کے گھر چھوڑ آئے ہیں۔ مشتاحہ اپنے چاروں طرف صحت عامہ کی ایک آنے والی تباہی کے نشانات دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگ سڑکوں پر، دکانوں میں، مسجدوں میں اور اپنی گاڑیوں میں سونے پر مجبور ہیں۔ جبکہ حفظان صحت کی مصنوعات اور ادویات سپر مارکیٹوں سے غائب ہوگئی ہیں۔ جو دکانیں کھلی ہیں ان میں پانی کی قیمت سات اکتوبر کے بعد کئی گنا بڑھ گئی ہے۔ پہلے جس پانی کی قیمت 30 شیکل یعنی امریکی ڈالر کے چالیس پیسہ تھی اب اس کی قیمت پندرہ ڈالر ہوگئی ہے۔

آکسفیم اور اقوام متحدہ کے اداروں نے متنبہ کیا ہے کہ اگر فوری انسانی امداد نہ پہنچائی گئی تو پانی اور صفائی کی خدمات کے خاتمے سے ہیضے اور دیگر مہلک متعدی بیماریاں پھیلیں گی۔ اسرائیل نے حماس کے حملے کے بعد غزہ کی مکمل ناکہ بندی کے بعد پانی کی پائپ لائن، ایندھن اور بجلی کی فراہمی کی لائن کاٹ دی ہے۔ اس نے سیوریج پلانٹس کو بجلی فراہم کرنے والی لائن بھی کاٹ دی ہے۔ غزہ کے 65 سیوریج پمپنگ اسٹیشنوں میں سے زیادہ تر اور اس کے گندے پانی کی صفائی کے پانچوں پلانٹوں کو کام بند کرنے پر مجبور کر دیا گیا ہے۔ آکسفیم کے مطابق اب گندے پانی کو سمندر میں چھوڑا جا رہا ہے۔ جبکہ تھوس فضلہ بھی کچھ سڑکوں پر لاشوں کے ساتھ ساتھ دفن ہونے کا منتظر ہے۔

رپورٹ کے مطابق بجلی کی کمی کی وجہ سے رہائشی علاقوں میں پانی کی پمپنگ بند ہوگئی ہے۔ غزہ کے کچھ لوگ واحد آبی ذخیرے کے نمکین نل کے پانی پر انحصار کر رہے ہیں جو سیوریج اور سمندری پانی سے آلودہ ہے۔ یا پھر وہ سمندری پانی پینے کا سہارا لے رہے ہیں۔ دوسروں کو کھیت کے کنوؤں سے پینے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ اس وقت غزہ میں فی شخص روزانہ صرف تین لیٹر پانی دستیاب ہے جس میں پینے، دھونے، کھانا پکانے اور بیت الخلا کو فلش کرنے سمیت ان کی تمام ضروریات پوری ہوتی ہیں۔ حالانکہ صحت کے عالمی ادارے 'ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن' (ڈبلیو ایچ او) کا کہنا ہے کہ عالمی قوانین کے مطابق ایک شخص کو یومیہ پچاس سے ایک سو لیٹر تک پانی ملنا چاہیے۔

ایک خیراتی ادارے 'اسلامک ریلیف' کے ایک ملازم جس نے خان یونس میں پناہ لی ہے، نے بھی ایسی ہی صورتحال بیان کی۔ اس نے بتایا کہ میرے والدین کے گھر میں تقریباً بیس بچے اور سات بالغ پناہ گزیں ہیں۔ بہت سارے لوگوں کے ساتھ ہم پانی کو بچانے کے لیے دن میں صرف دو بار ٹوائلٹ فلش کرتے ہیں۔ ایک بار صبح ایک بار رات کو۔ ہم ایسا کھانا پکاتے ہیں جس میں کم سے کم پانی کا استعمال ہو۔ ہم نماز کے لیے صرف ایک یا دو بار وضو کرتے ہیں۔ ہمارا ایک پڑوسی ہے جس کے پاس کنواں ہے لیکن اس کے پاس پانی پمپ کرنے کے لیے بجلی نہیں ہے۔ اس کے پاس جنریٹر تو ہے لیکن ایندھن نہیں ہے۔

اس کے مطابق جن کے پاس کوئی پناہ گاہ نہیں ہے ان کے حالات انتہائی سنگین ہیں۔ بچوں اور نوزائیدہ بچوں والے جو خاندان ہیں اور جن کے سروں پر چھت نہیں ہے وہ سڑکوں پر بغیر تحفظ، پانی، خوراک یا کسی بھی چیز کے بیٹھتے ہیں۔ ان کے پاس کوئی سیکورٹی نہیں ہے۔ یہ خدشہ بڑھتا جا رہا ہے کہ پانی کی کمی اور پانی سے پیدا ہونے والی بیماریاں ایک انسانی تباہی کا باعث بنیں گی۔

آکسفیم میں انسانی ہمدردی کی پالیسی کے سربراہ میتھیو ٹرسکوٹ کا کہنا ہے کہ وہ اس خیال سے مایوس ہیں کہ بیماریاں پھیل سکتی ہیں۔ حالانکہ پانی اور دوائیں سرحد سے چند کلومیٹر کی مسافت پر ڈھیر ہیں۔ ان کے بقول ہیضہ پانی سے پیدا ہونے والی بہت سی بیماریوں میں سے ایک ہے جو پھیل سکتی ہے۔ اگر ہم اس میں مدد حاصل کر لیں تو بہت کچھ روکا جا سکتا ہے۔ لیکن آپ انسانی بنیادوں پر کوئی کارروائی نہیں کر سکتے کیونکہ وہاں اب بھی بم گر رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کے سربراہ انتونیو گوٹیریس نے غزہ میں فوری طور پر انسانی بنیادوں پر جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے تاکہ آنے والی انسانی اور فطری تباہی کو کم کیا جا سکے۔

گویا اس وقت غزہ کے حالات انتہائی ناگفتہ بہہ ہیں۔ لیکن ایسا لگتا ہے کہ عالمی برادری کچھ کر نہیں پا رہی ہے۔ حالانکہ متعدد ملکوں میں اسرائیلی حملے کے خلاف احتجاج ہو رہا ہے اور اس پر جنگی جرائم کے ارتکاب کا الزام عاید کیا جا رہا ہے۔ لیکن اس کے باوجود کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہو رہا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ عالمی رہنماؤں کو غزہ کی تباہی اور آنے والے دنوں میں مہلک امراض کے پھیلنے کا اندیشہ نہیں ہے۔ ان کو بھی ہے لیکن وہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اس وقت پورا مغرب اسرائیل کی پشت پر کھڑا ہے اور عرب و اسلامی ممالک صرف بیان بازی کر رہے ہیں۔

XXXX

فلسطینی شہید بچوں کا نوحہ

بچّہ ہے، اس کو یُوں نہ اکیلے کفن میں ڈال
ایک آدھ گُڑیا، چند کھلونے کفن میں ڈال

نازک ہے کونپلوں کی طرح میرا شِیر خوار
سردی بڑی شدید ہے، دُہرے کفن میں ڈال

کپڑے اِسے پسند نہیں ہیں کُھلے کُھلے
چھوٹی سی لاش ہے، اِسے چھوٹے کفن میں ڈال

ننّھا سا ہے یہ پاؤں، وہ چھوٹا سا ہاتھ ہے
میرے جگر کے ٹکڑوں کے ٹکڑے کفن میں ڈال

مُجھ کو بھی گاڑ دے مرے لختِ جگر کے ساتھ
سینے پہ میرے رکھ اِسے، میرے کفن میں ڈال

ڈرتا بہت ہے کیڑے مکوڑوں سے اِس کا دل
کاغذ پہ لکھ یہ بات اور اِس کے کفن میں ڈال

مٹی میں کھیلنے سے نُتھڑ جائے گا سفید
نیلا سجے گا اِس پہ سونیلے کفن میں ڈال

عیسٰی کی طرح آج کوئی معجزہ دکھا
یہ پھر سے جی اُٹھے، اِسے ایسے کفن میں ڈال

سوتا نہیں ہے یہ مری آغوش کے بغیر
فارس! مُجھے بھی کاٹ کے اِس کے کفن میں ڈال

رحمان فارس
(لاہور، پاکستان)

استاذ الشعراء رہبر تابانی دریابادیؒ ایک باکمال شخصیت

شکیل احمد ندوی

استاد رہبر تابانی مرحوم کی پیدائش قصبہ دریاباد میں 1948 میں ہوئی، ابتدائی تعلیم دریاباد کے مدرسہ تعلیم القرآن میں ہوئی، پھر خانگی و معاشرتی مسائل کے پیش نظر رہبر صاحب نے تعلیمی سلسلہ منقطع کر کے بیرون وطن احمد آباد جانے کا فیصلہ کیا اور پھر وہیں سکونت اختیار کر لی، احمد آباد میں انکی ملاقات وحید بنارسی سے ہوئی اور ان سے انہوں نے شاعری سیکھنا شروع کر دیا، وحید بنارسی نے پوری توجہ کے ساتھ انکے کلام کی اصلاح کرنے اور انکے ذوق فکر وفن کو جلا بخشنے میں کلیدی کردار ادا کیا، 1970 میں رہبر صاحب نے احمد آباد چھوڑ دیا اور اپنے وطن واپس آگئے یہاں آکر انہوں نے استاذ تاباں شفیقی سے اصلاح لینی شروع کی، تاباں شفیقی کا تعلق دبستان مؤمن خاں مؤمن سے تھا، چنانچہ انکی شفقت و محبت اور انکی نظر عنایت نے بہت جلد رہبر صاحب کو انکی منزل تک پہنچا دیا، استاذ تاباں شفیقی کی نسبت سے ہی رہبر صاحب نے اپنے تخلص رہبر کے ساتھ تابانی لکھنا شروع کر دیا اور پھر رہبر تابانی کے نام سے مشہور ہوگئے۔

دریاباد ایک قدیم تاریخی قصبہ ہے جہاں بڑی تعداد میں ایسی قدآور شخصیات پیدا ہوئیں جنھوں نے علم وادب، فکر وفن اور زندگی کے دیگر شعبوں میں بڑا اہم مقام حاصل کیا اور قصبہ دریاباد کو شہرت کی بلندیوں پر پہونچایا دیا ان میں سرفہرست اور سب سے نمایاں نام مفسر قرآن مولانا عبدالماجد دریابادیؒ کا ہے جن کی ہمہ جہت شخصیت چمنستان دریاباد کا گل سرسبد ہے، مولانا نے علم وادب، فکر ونظر کی جو شمع روشن کی تھی اس کی روشنی اگرچہ کم ہوگئی ہو لیکن پورے طور پر وہ آج بھی بجھنے نہیں پائی ہے انکے بعد والوں نے پوری جدوجہد اور محنت کے ساتھ کسی نہ کسی صورت میں اس کو جلائے رکھا اور اس کی حفاظت میں پوری کوششیں صرف کر دیں، انکی حفاظت کرنے والوں میں دو نام بہت ہی اہم ہیں، ایک نام استاذ رہبر تابانی دریابادی مرحوم کا ہے جنہوں نے شعر وادب کو اپنا میدان عمل بنایا اور باکمال سخنوروں کی فہرست میں شمار کئے گئے، دوسرا نام مولانا عمیر الصدیق ندوی دریابادی کا ہے جو آج بھی اپنے بلند ترین علمی مقام و مرتبہ کے ساتھ دنیائے علم وادب میں گراں قدر خدمات انجام دے رہے ہیں اور علمی حلقوں میں ایک ممتاز معروف علمی شخصیت کے طور پر تسلیم کئے جاتے ہیں۔

استاد رہبر تابانی مرحوم کی پیدائش قصبہ دریاباد میں 1948 میں ہوئی، ابتدائی تعلیم دریاباد کے مدرسہ تعلیم القرآن میں ہوئی، پھر خانگی و معاشرتی مسائل کے پیش نظر رہبر صاحب نے تعلیمی سلسلہ منقطع کر کے بیرون وطن احمد آباد جانے کا فیصلہ کیا اور پھر وہیں سکونت اختیار کر لی، احمد آباد میں انکی ملاقات وحید بنارسی سے ہوئی اور ان سے انہوں نے شاعری سیکھنا شروع کر دیا، وحید بنارسی نے پوری توجہ کے ساتھ انکے کلام کی اصلاح کرنے اور انکے ذوق فکر وفن کو جلا بخشنے میں کلیدی کردار ادا کیا، 1970 میں رہبر صاحب نے احمد آباد چھوڑ دیا اور اپنے وطن واپس آگئے یہاں آکر انہوں نے استاذ تاباں شفیقی سے اصلاح لینی شروع کی، تاباں شفیقی کا تعلق دبستان مؤمن خاں مؤمن سے تھا، چنانچہ انکی شفقت و محبت اور انکی نظر عنایت نے بہت جلد رہبر صاحب کو انکی منزل تک پہنچا دیا، استاذ تاباں شفیقی کی نسبت سے ہی رہبر صاحب نے اپنے تخلص رہبر کے ساتھ تابانی لکھنا شروع کر دیا اور پھر رہبر تابانی کے نام سے مشہور ہوگئے۔

اپنے استاد تاباں شفیقی کی نگرانی میں رہبر صاحب نے شعر وادب کی دنیا میں بقول تاباں شفیقی (نمایاں مقام حاصل کیا اور تمام اصناف سخن میں شعر گوئی کی قدرت حاصل کی)۔

رہبر صاحب کا پہلا مجموعہ کلام (آبلے) کے نام سے شائع ہوا جس پر ان کے استاد تاباں شفیقی نے کلمات شفقت یوں تحریر فرمائے (موصوف ہمہ اصناف سخن میں شعر گوئی کی قدرت رکھتے ہیں، زود گوئی کے ساتھ خوش گوئی انکا طرہ امتیاز ہے، اپنے مخصوص لب ولہجہ سے اپنی نمایاں شناخت رکھتے ہیں، انکا کلام قریب قریب اغلاط لسانی اور فن کے عیوب سے مبرا ہے، انہوں نے میری نگرانی میں تکملہ فن کیا، علم وعروض پر خاصی دسترس حاصل کی اور اس قابل ہوئے کہ میرے بعد اردو ادب کی خدمت کے سلسلہ کو آگے بڑھا سکیں۔

میں بارگاہ رب العزت میں دل سے دعا کرتا ہوں کہ انکے کلام کو سند قبولیت حاصل ہو اور مستقبل میں رہبر سلمہ کا نام آسمان شعر وسخن پر مہ کامل کی طرح چمکے، آمین)۔

استاد کی کہی ہوئی بات حرف بحرف سچ ثابت ہوئی اور رہبر صاحب نے علم وادب، شعر وسخن کے میدان میں نہایت بلند مقام حاصل کیا اور ایک باکمال شخصیت کے طور پر تسلیم کئے گئے، اپنی قادر الکلامی، زود گوئی، مہارت فنی اور زبان وادب میں گہرائی و گیرائی کی وجہ سے وہ امتیازی شان رکھتے تھے، افسوس کہ وہ آج ہمارے درمیان نہیں ہیں لیکن انکی یادیں، انکی باتیں، انکا ادبی سرمایہ ضرور ہمارے ساتھ ہے اور اس سے استفادہ، اسکا تحفظ واشاعت ہماری زمہ داری ہے۔

استاد مرحوم رہبر تابانی کی زندگی سعی و محنت، جدوجہد، پابندی اوقات سے عبارت تھی وہ اس پیرانہ سالی میں بھی جتنی محنت کرتے تھے ہم سوچ بھی نہیں سکتے، انکی قابلیت وصلاحیت، زبان وادب پر مضبوط گرفت، فن عروض میں اعلی درجہ کا کمال، ان سب چیزوں کے پس پردہ انکی محنت و کوشش ہی کی کارفرمائی تھی استاذ مرحوم خود کہا کرتے تھے کہ فن عروض میں انکا کوئی استاذ نہیں ہے اس سے بخوبی یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ انہوں نے کمال فن میں کس درجہ محنت وجدوجہد کی ہوگی۔

ان کا کلام ہر زاویہ سے شعر وادب کا اعلیٰ نمونہ اور فکر وفن کے بلند ترین معیار پر پورا اترنے والا کلام ہے، انہوں نے ہر صنف سخن میں طبع آزمائی کی اور استاذانہ صلاحیت کی چھاپ چھوڑی، انکا کلام حلاوت وچاشنی سے لبریز حقیقت بیانی کا مظہر ہے، الفاظ وکلمات کا حسن انتخاب انکی بہترین ترتیب، تشبہات، استعارات، تلمیحات اور محاورات کے برمحل استعمال کے ساتھ بلندئ فکر، خیالات و مضامین کی کثرت اور انہیں برجستہ پیش کرنا رہبر صاحب کا خاص وصف ہے وہ شعر وادب کو زندگی سنوارنے اور اس کو استحکام عطا کرنے کا ذریعہ سمجھتے ہیں نہ کہ محض تفریح طبع وتسلئ دل کا سامان انکے اشعار میں تنوع ہے، کشش ہے، دل کی ترجمانی ہے، جذبات کی عکاسی ہے، صلاحیت کی سچی تصویر کشی ہے، وہ براہ راست دل کو متاثر کرتے ہیں، ذہن ودماغ کو اپیل کرتے ہیں۔

انکی شاعری محض جذبات کا اظہار نہیں بلکہ نصف صدی پر محیط ان کے گردو پیش کے تہذیبی و تمدنی ماحول، معاشرتی حالات وواقعات کی حقیقت بیانی ہے کیونکہ وہ زمینی حقائق سے واقفیت رکھنے والے فرد تھے اس لئے جو کچھ کہتے وہ تجربہ اور صداقت پر مبنی ہوتا، انکا کلام جہاں ایک طرف فنی اصول وقواعد کا مکمل پاسدار ہے وہیں دوسری طرف اعلی انسانی اقدار کی عکاسی کے ساتھ قومی، ملکی مسائل، زندگی کی ناہمواریوں، نسل نو کی ذہنی، فکری نشوونما، حسن اخلاق، کردار سازی اور صالح و پاکیزہ معاشرہ کی تشکیل کی دعوت کا بھی آئینہ دار ہے اور اس لائق ہے کہ اس پر تحقیقی کام کیا جائے۔

رہبر صاحب کا فنی قد بہت اونچا ہے عام طور پر شعراء حضرات قارئین وسامعین کے مذاق اور ان کی پسند کا لحاظ کرتے ہوئے شعر کہتے ہیں اس کیلئے انھیں کبھی اپنے معیار سے نیچے بھی اترنا پڑتا ہے لیکن استاذ مرحوم اس سے بالکل مختلف تھے وہ کبھی اپنے معیار شعر گوئی سے سمجھوتہ نہیں کرتے تھے وہ اکثر دوران گفتگو کہا کرتے تھے کہ ہم اپنی شعر گوئی کا معیار کیوں گھٹائیں، آپ اپنی شعر فہمی کا معیار خود بڑھائے، وہ پوری زندگی اسی اصول پر قائم رہے کیونکہ وہ ایک اصولی آدمی تھے بے اصولی کے نہ وہ شعر وادب میں قائل تھے اور نہ ہی زندگی کے دیگر اعمال واشغال میں۔

رہبر تابانی صرف ایک شخصیت کا نہیں بلکہ ایک عہد کا نام ہے جس کی جداگانہ روش ہے قدیم افکار وخیالات کے ساتھ جدیدیت کا رنگ بھی پایا جاتا ہے ان کا کلام اظہار محبت، احساسات و جذبات کا ہی ترجمان نہیں بلکہ یاس وقنوطیت سے نکال کر امید کی روشنی عطا کرنے، ہمت وحوصلہ بخشنے اور جرأت مندی کا درس دینے والا بھی ہے ان کی تخلیقات زبان وادب کا بیش قیمت سرمایہ ہیں ان کا انتقال شعر وسخن زبان وادب کا ناقابل تلافی نقصان ہے۔

استاذ مرحوم کے کلام کے چھ مجموعے شائع ہو چکے ہیں، ان کے فن وشخصیت کے تعلق سے ادباء و شعراء حضرات نے جو مضامین لکھے اور اپنے خیالات ظاہر کئے ان کا مجموعہ بھی استاذ مرحوم کی حیات ہی میں (رہبر تابانی قلم کاروں کی نظر میں) کے نام سے شائع ہو چکا ہے کتاب پر نظر ثانی خود استاذ مرحوم نے ہی کی تھی، اس کی جمع وترتیب سے لیکر اشاعت تک پوری دلچسپی کے ساتھ اس میں شریک رہے۔

رہبر تابانی ایک ایسے شاعر تھے جن کے یہاں نہ شہرت کی طلب تھی نہ نام وری کی ہوس، نہ داد و تحسین کی چاہت تھی نہ قدر ومنزلت کی فکر، ان کے مزاج میں نہ مرعوبیت تھی نہ احساس کمتری نہ اظہار بلندی تھا نہ اعلان برتری ان کے یہاں اپنوں وغیروں کی کوئی تفریق نہ تھی ہر ایک کے کام آنا اور اس کو اپنے علم وہنر سے فائدہ پہونچانا ان کا شیوہ تھا اس میں نہ وقت کی قید تھی نہ دن کی نہ شام کی شرط تھی نہ صبح کی، جب کبھی کسی نے رابطہ کیا فوراً اس کا کام کیا کبھی بھی استاذانہ شان کا اظہار نہ ہونے دیا، واقعی ان میں ایسی خاکساری وفروتنی پائی جاتی تھی جسکو دیکھ کر تعجب ہوتا تھا کہ آدمی اتنے بلند مقام پر پہونچ کر بھی ناز ونخرہ سے دور ہو اس میں کسی قسم کی رعونت، انا، یا اپنے کچھ ہونے کا احساس نہ پایا جاتا ہو ایسا ناممکن سا لگتا ہے، لیکن رہبر صاحب کے اندر یہ صفت پورے طور پر پائی جاتی تھی وہ کسی کی دل شکنی نہیں کرتے تھے اصلاح میں بھی اِخفاء کو مد نظر رکھتے تھے کسی کے سامنے کبھی نہ ٹوکتے ہمیشہ تنہائی میں حسب موقع غلطی پر متنبہ کرتے۔

زود گوئی قادر الکلامی اور ذہانت میں بے مثال تھے کئی کئی بحروں میں ایک ساتھ کلام کہتے اور اسے سپرد قرطاس کرنے کے بجائے ذہن میں مستحضر رکھتے اور جب موقع ملتا تب اسے اپنی بیاض پر لکھتے اور کہیں ذرا سی بھول چوک بھی نہیں ہوتی تھی جب بھی کوئی شعر کہتے فوراً سناتے تھے انہیں اساتذۂ فن کے بے شمار اشعار یاد تھے کسی لفظ کی صحت پر کئی کئی شعر اساتذہ کے کلام سے بطور استشہاد پیش کر دیا کرتے تھے، شعر وادب کے تعلق سے انھوں نے صرف شعراء وادباء کو ہی نہیں پڑھا تھا بلکہ بڑے بڑے علماء کرام جو زبان و ادب میں اپنی مثال آپ ہیں ان کی تحریریں بھی وہ بہت پڑھتے تھے چنانچہ دوران گفتگو اکثر انکا ذکر کرتے اور انکے حوالے بھی دیتے۔

وہ نمائشی نہ تھے، مخلص تھے چنانچہ ان سے اخذ واستفادہ کرنے والوں کی ایک بڑی تعداد ہے، ان میں مبتدی حضرات سے لیکر تجربہ و مہارت و پختہ خیالی کی دہلیز تک پہنچنے والے لوگ بھی شامل ہیں۔ رہبر صاحب بڑے پرہیز گار و متقی آدمی تھے، تہجد گزار و کثرت سے تلاوت کرنے والے تھے، بظاہر تو ایسا لگتا تھا کہ وہ صرف شعر وسخن کے ہی آدمی ہیں لیکن سچی بات یہ ہے کہ انکی ذاتی زندگی اطاعت الٰہی وعشق رسول سے بھرپور تھی، وہ ان چیزوں کا اظہار نہیں کرتے تھے، اسکی شہادت ان کی کتاب حرمین (نعتیہ مجموعہ کلام) کے ان کے انتساب سے ہوتی ہے جسمیں وہ کہتے ہیں (اس تصور عالی وقار کے نام جو اکثر مجھے بلا کسی وسائل کے حرمین شریفین کی زیارت کے شرف سے شرف یاب کرتا رہتا ہے) خدا نے ان کے اس سچے جذبے کو حقیقت بنا دیا اور انہوں نے یہ موقع عنایت کیا کہ وہ حرمین شریفین جس کو اب تک تصور کی نگاہ سے دیکھتے آئے تھے اب حقیقت کی نگاہ سے دیکھیں اور اس کی زیارت سے اپنی روح کو شاد کام کریں چنانچہ ادھر کچھ دنوں سے عمرہ کے سفر کے لئے اتنے بیتاب رہتے تھے کہ بیان نہیں کیا جا سکتا، ہر ایک سے پوچھتے کہ کوئی جانے والا ہے، پھر ان خوش قسمتی کہئے کہ ان کو دریاباد ہی کے کچھ لوگ مل گئے جو عمرہ پر جا رہے تھے جلدی سے انہیں کے ساتھ اپنا بھی ٹکٹ کروایا، حالانکہ ان کو ان لوگوں کے مقابلے میں رقم بھی زیادہ دینی پڑی لیکن بخوشی ادا کی، کسے معلوم تھا کہ یہ عجلت اور یہ بیتابی یونہی نہیں ہے بلکہ منشاء تقدیر ہی یہی ہے کہ وہ عمرہ کی سعادت سے مشرف ہو کر لوٹیں تو انہیں ایک ایسا سفر کرنا ہے جہاں سے کبھی لوٹنا نہیں ہوگا چنانچہ عمرہ سے واپس ہوتے ہوئے ائیر پورٹ پر باہر نکلتے ہی ان کی طبیعت خراب ہو گئی اور پھر بجائے سنبھلنے کے اور بگڑتی گئی۔ انتقال سے ایک دن پہلے شام کو جب میں استاذ مرحوم کی خدمت میں حاضر ہوا تو بیٹھے کچھ کھا رہے تھے کہنے لگے بمشکل کھایا جا رہا ہے تکلیف بہت زیادہ ہے کئی بار یہی جملہ دہرایا کہ تکلیف بہت زیادہ ہے جب کھانے سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ استاذ اب آرام فرمائیں کہنے لگے ہاں اب آرام ہی کرنا ہے۔ پھر صبح خبر ملی کہ طبیعت زیادہ خراب ہوگئی ہے پہلے بارہ بنکی پھر لکھنو لے جایا گیا لیکن ان کا وقت پورا ہو چکا تھا اس لئے ظاہری اسباب سے کچھ فائدہ نہ ہوا اس طرح عمرہ سے لوٹنے کے تین دن بعد 18 اٹھارہ ستمبر 2023 کو وہ اس دار فانی سے کوچ کر گئے انا للہ وانا الیہ رجعون۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ استاذ مرحوم نے بڑی اچھی موت پائی۔

لیکن بہر حال انسان کے جانے کا غم ہوتا ہے آنکھیں اشکبار ہوتی ہیں دل ٹوٹ جاتے ہیں اور پھر جب جانے والوں میں کوئی ایسا ہو جو بجائے خود ایک انجمن ہو ایک محفل ہو اس کے وجود سے نہ جانے کتنی شمعیں روشن ہو رہی ہوں تو ایسے میں اس کا جانا یقینا تکلیف کا باعث ہوتا ہے

رہبر صاحب چلے گئے لیکن سچی بات یہ ہے کہ لگتا ہی نہیں کہ وہ ہمارے بیچ سے چلے گئے ہیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ ابھی آرہے ہوں گے اور جامع مسجد میں عصر کی نماز میں ملاقات ہوگی اور پھر شبیر دریابادی کے گھر پر بیٹھ کر ان کی گفتگو سے مستفید ہوں گے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اب ایسا ہونے والا نہیں ہے اب تو ایسا لگتا ہے کہ جو دیکھا تھا خواب تھا جو سنا تھا افسانہ تھا

استاذ مرحوم کے انتقال کی خبر سن کر ہر شخص غمزدہ ہوگیا جنازہ میں ایک مجمع کثیر تھا جس میں ادباء وشعراء حضرات بھی بڑی تعداد میں موجود تھے جنازہ کی نماز بعد نماز ظہر جامع مسجد میدان میں ہوئی اور تدفین بھی جامع مسجد سے متصل قبرستان میں ہی ہوئی۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ استاذ مرحوم بے شمار خصوصیات کے حامل تھے انھوں نے اپنے آپ کو زبان وادب کی خدمت کیلئے وقف کر دیا تھا

لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
Thursday 26 October, 2023

UTTAR PRADESH
E-mail:lohianama@gmail.com, Website:www.lohianama.com

اترپردیش

کسی کے ساتھ بھی ناانصافی نہیں ہونے دی جائے گی: یوگی

گورکھپور25: اکتوبر (یو این آئی) اترپردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ بدھ کی صبح جنتا درشن میں عوامی مسائل کے تصفیہ کو اولین ترجیح دی۔ انہوں نے فریادیوں کو یقین دیا کہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دی جائے گی۔

جنتا درشن میں یوگی نے افسران کو دوٹوک ہدایت دی ہے کہ کسی کی زمین پر غیر قانونی قبضہ کرنے والے، کمزوروں کو اجاڑنے والے کسی بھی صورت میں بخشے نا جائیں۔ ان کے خلاف سخت سے سخت قانونی کاروائی کی جائے۔ حکومت کسی کے بھی ساتھ ناانصافی نہ ہونے دینے اور ہر شخص کی زندگی میں خوشحالی کے لئے پرعزم ہے۔ یوگی نے بدھ کو گورکھناتھ مندر میں جنتا درشن کے دوران تقریبا 200 لوگوں سے ملاقات کی۔

گورکھناتھ مندر احاطے کے مہنت دگوجئے ناتھ اسمرتی بھون کے سامنے کرسیوں پر بیٹھائے گئے لوگوں تک وہ خود پہنچے اور ایک ایک کر کے سب کے مسائل کو سنا۔ انہوں نے بھی کو یقین دیا کہ ان کے رہتے کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دی جائے گی۔ سب کی عرضیوں کو متعلقہ افسران کے حوالے کرتے ہوئے فوری اور تشفی بخش ازالے کی ہدایت دینے کے ساتھ لوگوں کو یقین دیا کہ حکومت ہر متاثر کے مسائل کا حل کرانے کے لئے پرعزم ہے۔

وزیر اعلی کے سامنے کئی لوگ علاج کے لئے مالی مدد کی درخواست لے کر پہنچے تھے۔ یوگی نے انہیں یقین دیا کہ حکومت علاج کے لئے پوری مدد کرے گی۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ علاج سے جڑے اسٹیمیٹ کا عمل جلد سے جلد پورا کر کے حکومت کو فراہم کرایا جائے۔ تاکہ رقم جاری کی جاسکے۔ ریونیو و پولیس سے جڑے معاملات کو وزیر اعلی نے پوری شفافیت و غیر جانبداری کے ساتھ تصفیہ کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ کسی کے ساتھ بھی ناانصافی نہیں ہونی چاہئے۔ ہر متاثر کے ساتھ حساس رویہ اپناتے ہوئے اس کی مدد کی جائے۔ جنتا درشن میں کچھ خواتین اپنے بچوں کے ساتھ آئی تھیں۔ وزیر اعلی نے ان بچوں کو خب پڑھنے کی تلقین کی اور انہیں چاکلیٹ دیتے ہوئے ان کو پیار کیا۔

میرٹھ: مریض کے اہل خانہ پر حملہ کرنے والے تین ڈاکٹر معطل

میرٹھ25 اکتوبر (پی این ایس) میرٹھ میں لالہ لاجپت رائے میموریل میڈیکل کالج کے تین جونیئر ڈاکٹروں کو علاج کیلئے اسپتال لائے گئے ایک لڑکے کے اہل خانہ پر حملہ کرنے کا مقدمہ درج ہونے کے بعد معطل کر دیا گیا ہے۔ منگل کو کالج کے پرنسپل نے معاملے کی تحقیقات کے لیے ایک انکوائری کمیٹی تشکیل دی تھی۔ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ پیر کی رات پیش آیا، جب پانچ سالہ بچے کنال کو ہاتھ پر چوٹیں آنے کے بعد اسپتال لایا گیا۔ سرکل آفیسر اروند کمار نے بتایا کہ الزام لگایا گیا ہے کہ چار سے پانچ جونیئر ڈاکٹروں نے لڑکے کے کنبہ کے افراد کو مارا پیٹا۔ شکایت کے مطابق بچہ درد کی وجہ سے رو رہا تھا اس لیے لواحقین نے ڈاکٹروں سے اس کا 'مناسب علاج' کرنے کو کہا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس سے ڈاکٹر مشتعل ہو گئے اور دونوں فریقوں کے درمیان جھگڑا شروع ہو گیا جس کے بعد خواتین سمیت خاندان کے افراد کو مارا پیٹا گیا۔

مظفر نگر: 12 مدرسوں کو بند کرنے کا فرمان! جمعیۃ کا برہمی کا اظہار

مظفر نگر: 25 اکتوبر (پی این ایس)
محکمہ تعلیم کی طرف سے مظفر نگر ضلع کے تقریباً 12 مدرسوں کو نوٹس بھیج کر کہا گیا ہے کہ وہ تین دن کے اندر رجسٹریشن کے حوالہ سے دستاویزات پیش کریں بصورت دیگر 10 ہزار روپے یومیہ جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ یہ نوٹس بنیادی تعلیم کے محکمے کے ایک افسر کی طرف سے ایک درجن سے زائد مدارس کو جاری کیا گیا جو مبینہ طور پر مناسب رجسٹریشن کے بغیر چل رہے ہیں اور ان سے متعلقہ دستاویزات پیش کرنے کو کہا گیا ہے۔ حکام کے مطابق اتر پردیش میں تقریباً 24,000 مدارس ہیں جن میں سے 16000 تسلیم شدہ اور 8000 غیر تسلیم شدہ ہیں۔

مدرسوں کو جو نوٹس بھیجا گیا ہے اس میں کہا گیا کہ اگر ان کا مدرسہ لازمی بچوں کی تعلیم کے قانون 2009 کے باب 4 کے سیکشن 18 کے مطابق تسلیم شدہ ہے تو وہ مدرسہ کے رجسٹریشن سے متعلق ریکارڈ فراہم کرے۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی مدرسہ بغیر رجسٹریشن پایا گیا تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی اور اگر ایسا مدرسہ کھلا پایا گیا تو 10 ہزار روپے یومیہ جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ ضلع کے تقریباً 12 اسکولوں/ مدارس کو نوٹس دے کر ان سے جواب طلب کیا گیا ہے اور دستاویزات پیش کرنے کے لیے تین دن کا وقت دیا گیا ہے۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ اگر رجسٹریشن کا ریکارڈ نہیں دکھایا تو مدرسہ کے منتظمین والے کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

محکمہ مدرسہ کی جانب سے نوٹس ملنے کے بعد مدرسین میں غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ اس پر جمعیۃ علماء ہند نے بھی ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ جمعیۃ علماء ہند نے مدرسوں کے ذمہ داروں کے ساتھ میٹنگ کی تھی۔ تنظیم کے سیکرٹری قاری ذاکر حسین نے کہا تھا کہ دینی مدارس میں مفت تعلیم دی جاتی ہے۔ یہ مدارس آزادی سے پہلے بھی چلتے رہے ہیں۔ مدارس سکولوں کے زمرے میں نہیں آتے، اس کے باوجود محکمہ نوٹس دے رہا ہے۔

بھاجپا لیڈر پر جان لیوا حملہ، کالج کے منیجر سمیت چار کیخلاف مقدمہ درج

سلطانپور (نامہ نگار): تھانہ اکھنڈ نگر کے تحت راہول نگر بازار میں دوشنبہ کی شام بی جے پی لیڈر ضلع سکریٹری راجیش سنگھ پر جان لیوا حملہ ہوا لیکن راجیش بچ گئے۔ راجیش کی تحریر پر ایک کالج کے مینجیر اور اسکے دو لڑکوں و ایک نامعلوم فرد، کل چار افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ راہول نگر بازار میں دوشنبہ کی شام بی جے پی لیڈر راجیش اور اسکا بھائی اپنی کرانے کی دوکان میں موجود تھے تبھی دو بائیک سوار آئے اور دونوں پر گولیاں داغ دیں لیکن راجیش اور اسکا بھائی دونوں بچ گئے اور گولی دکان کے شیشے و ایلمونیم کے دروازے میں لگی۔ راجیش کی تحریر پر پولیس نے ایک کالج کے مینجیر رانا اجیت سنگھ اور اسکے دو لڑکوں و ایک نامعلوم فرد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ راجیش سنگھ نے بتایا کہ میری بی وی موضع پردھان ہے اسی موضع میں رانا اجیت سنگھ ایک کالج چلاتا ہے جسکی زمینوں کا کچھ تنازعہ ہے اسی سلسلہ میں گزشتہ بارہ اکتوبر کو سی او کادی پور اور تحصیل دار کادی پور آئے تھے جنکو میں نے زمینوں کی اصل حقیقت بتائی تھی ان افسران کے جانے کے بعد رانا اجیت سنگھ نے مجھے گالیاں دی تھیں اور جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی تھی۔ اسی دھمکی کو عملی جامہ پہنانے کے لئے رانا اجیت نے مجھ پر گولیاں چلوائیں لیکن میں بچ گیا۔

دوسری طرف لوگوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ یہ گولی چلنے کا پورا واقعہ ایک فلمی انداز کا تھا۔ راجیش سیاسی معاملات کو لیکر رانا اجیت سے رقابت رکھتا ہے جبکہ دونوں ایک ہی پارٹی میں ہیں، اور یہ کام اسنے صرف سرکاری گنر حاصل کرنے کے لئے کرایا ہے۔ پولیس کپتان سوئمن ورما نے بھی جا کر موقع معائینہ کیا اور بتایا کہ راجیش کی تحریر پر مقدمہ درج کر لیا گیا ہے پولیس تحقیق کر رہی ہے۔

بیٹے نے باپ کا گلا دبا کر کیا قتل

سلطانپور (نامہ نگار): تھانہ دوست پور واقع موضع سہلوا میں مختار نام کے ایک لڑکے نے اپنے باپ محمد حبیب کا گلا دبا کر قتل کر دیا اور فرار ہو گیا۔ موقع پر پولیس اور فورنسک ٹیم نے پہنچ کر لاش کو اپنے قبضہ میں لیتے ہوئے پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے اور فورنسک ٹیم نے جائے واردات کے نمونے لئے ہیں۔ مختار ممبئی میں مزدوری کرتا ہے اور ابھی کل ہی منگل کے روز شام کو گھر آیا تھا رات اس نے شراب کے نشے میں اپنے باپ حبیب سے لڑنا شروع کیا اور پھر مار پیٹ کرتے کرتے گلا دبا کر قتل کر دیا۔ حبیب کی لڑکی نے بتایا کہ ہم باپ کو چھڑانے دوڑے لیکن مختار نے مجھے بھی گالی اور دھمکی دیکر بھگا دیا اور باپ کو قتل کر دیا۔ حبیب کی بی وی نے بتایا کہ ہمارے شوہر نے دو شادیاں کی تھیں پہلی بی وی سے مختار ہے اور مجھ سے تین لڑکیاں و ایک لڑکا ہے ابھی تین برس پہلے حبیب نے مجھ سے ہوئے لڑکے کے نام اپنی پشتینی زمین جو چھہ بیگھا تھی میں سے ڈھائی بیگھا کا بعینامہ کیا تھا جسکو لیکر مختار اپنے باپ سے ہمیشہ جھگڑا کرتا رہتا تھا اور اسی جھگڑے میں کل دیر رات گلا دبا کر اسکا قتل کر دیا۔ مختار اپنے باپ کا قتل کرنے کے بعد فرار ہو گیا۔ اڈیشنل ایس پی وپل کمار شرما واستوا نے بتایا کہ پولیس قانونی کارروائی کر رہی ہے اور جلد ہی مختار کو گرفتار کر لیا جائیگا۔

حماس-اسرائیل جنگ: مراد آباد کی 'پیتل صنعت' کو پہنچایا 7 ہزار کروڑ کا نقصان!

مراد آباد: 25 اکتوبر (پی این ایس) حماس اور اسرائیل کے درمیان جاری جنگ نے صرف فلسطین اور اسرائیل کو ہی متاثر نہیں کیا ہے، بلکہ معاشی طور سے درجنوں ممالک پر منفی اثرات مرتب کیے ہیں۔ اس جنگ نے اتر پردیش کے مراد آباد ضلع کو بھی ہزاروں کروڑ روپے کا نقصان پہنچایا ہے۔ دراصل مراد آباد کی پیتل صنعت کو حماس-اسرائیل جنگ کی وجہ سے اب تک تقریباً 7 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کا نقصان پہنچ چکا ہے۔ اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ جنگ مزید کچھ دن جاری رہی تو یہ نقصان بڑھ کر 9 ہزار کروڑ روپے تک پہنچ سکتا ہے۔ اس سلسلے میں مراد آباد کے شارق صدیقی کی ایک رپورٹ ایک ہندی نیوز پورٹل پر شائع ہوئی ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ حماس-اسرائیل جنگ کا اثر مراد آباد کی پیتل صنعت پر بہت گہرا ہوا ہے۔ اس جنگ کی وجہ سے اسرائیل نے تو اپنے آرڈر کینسل کیے ہی ہیں، خلیجی ممالک سے بھی طلب میں بڑی گراوٹ دیکھنے کو مل رہی ہے۔ کئی امپورٹرس نے تو تیار مال کے آرڈر بھی ہولڈ پر ڈال دیے ہیں۔

دراصل مراد آباد سے پوری دنیا میں پیتل کی مصنوعات برآمد کی جاتی ہیں۔ خاص طور سے یہاں کے پھول دان، علاء دین کے چراغ اور دیگر سجاوٹی اشیاء کی ڈیمانڈ پورے سال رہتی ہے۔ پیتل کاروباریوں کے مطابق کووڈ بحران سے پہلے مراد آباد سے تقریباً 11 ہزار کروڑ روپے کا مال برآمد ہوتا تھا۔ تقریباً اتنے ہی مال کی طلب ہندوستان کے اندر بھی ہوتی تھی۔ حالانکہ کووڈ بحران نے اس صنعت کو بہت متاثر کیا۔

شارق صدیقی نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ کووڈ بحران میں کاروبار جب متاثر ہوا تو برآمد گھٹ کر محض 8 کروڑ روپے تک کا رہ گیا۔ کووڈ سے نمٹنے کے بعد کاروبار دھیرے دھیرے رفتار پکڑ رہا تھا، لیکن روس-یوکرین جنگ نے مسئلہ پیدا کیا، اور اب حماس-اسرائیل جنگ نے مزید پریشانی پیدا کر دی ہے۔ فی الحال محض 3 سے 4 ہزار کروڑ روپے کا مال ہی برآمد ہو پا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق تقریباً 3 سے 4 ہزار کروڑ روپے کا مال تو فیکٹریوں میں تیار رکھا ہوا ہے جس کا آرڈر کینسل کر دیا گیا ہے۔

ایکسپورٹر ستپال کا اس پورے حالات پر کہنا ہے کہ مراد آباد سے ڈیکوریٹو (سجاوٹی) سامان دبئی برآمد کیے جاتے ہیں۔ پھر وہاں سے مشرق وسطی میں بیٹھے ہول سیلر آگے سپلائی کرتے ہیں۔ جب سے حماس-اسرائیل جنگ شروع ہوئی ہے تب سے نہ تو دبئی سامانوں کا آرڈر کر رہا ہے اور نہ ہی دیگر ممالک سے آرڈر مل رہے ہیں۔ ستپال نے بتایا کہ نئے آرڈر نہیں ملنے سے نقصان تو ہو ہی رہا ہے، جو آرڈر پہلے ملے تھے وہ بھی کینسل ہو رہے ہیں یا فی الحال روک دیے گئے ہیں۔ ستپال کا مزید کہنا ہے کہ کئی ایکسپورٹ کمپنیاں تو اسرائیل کو براہ راست پیتل کی مصنوعات برآمد کرتی ہیں جن کا کاروبار پوری طرح سے ٹھپ ہو گیا ہے۔

بہرائچ: سڑک حادثے میں دو کی موت، 7 زخمی

بہرائچ25: اکتوبر (یو این آئی)
اترپردیش کے ضلع بہرائچ میں فخر پور تھانہ علاقے کے تحت لکھنؤ۔ بہرائچ شاہراہ پر پک اپ گاڑی و ٹرالی میں زور دار ٹکر میں پک اپ ڈرائیور سمیت ایک کی موقع پر ہی موت ہو گئی جبکہ دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو بتایا کہ فخر پور تھانہ علاقے کے شیوراج پور گاؤں کے لوگ درگا پرتما وسرجن کے لئے منگل کو ڈی جے کی بکنگ کے لئے گئے تھے۔ رات نو بجے سبھی ڈی جے لے کر پک اپ گاڑی سے آ رہے تھے۔ لکھنؤ۔ بہرائچ شاہراہ پر گاؤں سے کچھ دوری پر ٹرکٹر ٹرالی اور پک اپ میں زور دار ٹکر ہو گئی۔ حادثے میں پک اپ ڈرائیور الطاف ولد مانو عرف رحمان کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ آس پاس کے لوگوں کی مدد سے زخمیوں کو سی ایچ سی پہنچایا گیا۔ جہاں حالت نازک ہونے پر ضلع اسپتال ریفر کر دیا گیا۔

ضلع اسپتال میں نریندر (17) ولد انبر، متھلیش (18) ولد رام مورت، نیمش کمار (02) ولد جینکر یادو، رام نواس (37) ولد راجت رام، شیو کمار (15) ولد بھرت، وشال (13) ولد رام راج، نیرج ولد راکیش، شیوم ولد رام راج کو داخل کرایا گیا ہے۔ دوران علاج متھلیش کی بھی موت ہو گئی۔ پولیس نے مہلوکین کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دی ہیں۔ حادثے کی جانکاری ملنے پر ایس پی پرشانت ورما نے ضلع اسپتال پہنچ کر زخمیوں کا حال معلوم کیا۔ میڈیکل کالج کے ڈاکٹر انکت ترپاٹھی نے بتایا کہ زخمیوں کا علاج کیا جا رہا ہے۔

کرنٹ کی زد میں آ کر ایک شخص کی موت

کوشامبی 25: اکتوبر (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع کوشامبی کے دھڑا دھام تھانہ علاقے میں آج کرنٹ کی زد میں آنے سے ایک شخص کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق شادی پور گاؤں کا کلو عرف لکی کے گھر کی لائٹ خراب ہو گئی تھی۔ وہ ٹھیک کر رہا تھا۔ اچانک بجلی آ گئی جس سے کلو کرنٹ کی زد میں آ گیا اور جھلس کر اس کی موت ہو گئی۔ اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔

طلبہ کو جدید تعلیم سے آراستہ کرنے کیلئے سبھی کو آگے آنا ہوگا: میم افضل

میرٹھ: 25 اکتوبر (پی این ایس) ریاست اتر پردیش میں ضلع میرٹھ کے چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں سرسید ایجوکیشنل سوسائٹی کے زیر اہتمام سرسید کے تعلیمی مشن پر دو روزہ تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں مختلف اسکولوں و کالج کی جانب سے طلباء و طالبات نے مقابلہ ذہانی پروگراموں میں شرکت کرتے ہوئے انعامات حاصل کیے۔ وہیں اس موقعے پر مہمانان نے سرسید کے تعلیمی مشن کو پورا کرنے کے لیے تعلیمی میدان مزید بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی بات کہی۔ انہوں کہا کہ یہ جشن صرف ڈیز کرنے تک ہی نہیں بلکہ نئی نسل تک تعلیم کس طرح پہنچے، اس پر غور و فکر کرنے کے مقصد سے منعقد کیا گیا ہے تاکہ نئی نسل جدید تعلیم سے آراستہ ہو سکے۔ اس پروگرام میں شرکت کے لیے دہلی سے پہنچے کانگریس پارٹی کے سینئر لیڈر و ترجمان میم افضل نے کہا کہ انڈیا اتحاد محاذ 2024 میں حکومت بنائے گا۔ وہیں یوپی میں سماجوادی پارٹی کی محاذ سے ناراضگی بھی سامنے آ رہی ہے، اس پر ان کا کہنا تھا کہ انڈیا اتحاد 2024 کے انتخابات کے لیے بنا ہے، اس کے علاوہ مختلف صوبوں میں جو انتخابات ہو رہے ہیں، وہ اس میں کہیں بھی جا سکتے ہیں۔ ملک میں انڈیا محاذ بہت مضبوطی سے کام کر رہا ہے اور آنے والے 2024 میں موجودہ حکومت کا صفایا ہوگا اور انڈیا محاذ کی سرکار بنے گی۔

بی کے یو کا مظفر نگر ایس ایس پی دفتر پر مظاہرہ

مظفر نگر: 25 اکتوبر (پی این ایس) بھارتیہ کسان یونین کے قومی ترجمان چودھری راکیش ٹکیت کی کال پر کسانوں کے مختلف مسائل کو لے کر اتر پردیش کے مظفر نگر کے ایس ایس پی دفتر پر ہلہ بول احتجاج کیا گیا۔ صبح 11 بجے سے ہی ہزاروں کسان اپنے اپنے ٹریکٹر ٹرالیوں میں سوار ہو کر مظفر نگر ایس ایس پی آفس پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ 400 ٹریکٹر ٹرالیاں شہر میں پہنچیں تو چاروں طرف جام کی صورت حال تھی۔ غور طلب ہو کہ احتجاجی مظاہرے کو دیکھتے ہوئے سکیورٹی کے بھی معقول انتظامات کیے گئے تھے۔ شہر کے چاروں طرف سے ناکہ بندی کر دی گئی۔

جوڈو پور کے سابق پردھان حادثہ میں زخمی دوران علاج موت

سلطانپور (نامہ نگار): جوڈو پور ترقیاتی بلاک کڑوار کے سابق پردھان صدیق احمد گزشتہ 21 اکتوبر کو علی گنج کے قریب لکھنؤ بنارس قومی شاہراہ پر ایک سڑک حادثہ میں زخمی ہو گئے تھے جنھیں تشویش ناک حالت میں ضلع ہسپتال داخل کرایا گیا تھا جہاں آج دوران علاج انکا انتقال ہو گیا۔ انکی تدفین شام ساڑھے چار بجے موضع جوڈو پور واقع قبرستان میں سیکڑوں سوگواروں کے درمیان عمل میں آئی۔

کانپور: سرکاری اسپتال کی لاپروائی، 14 بچوں کو چڑھایا انفیکٹڈ خون

کانپور: 25 اکتوبر (پی این ایس) اتر پردیش کے کانپور میں سرکاری اسپتال کی لاپروائی سے 14 بچوں کی زندگیاں داؤ پر لگ گئیں۔ متاثر خون کی وجہ سے وہ ایڈز اور ہیپاٹائٹس جیسی مہلک متعدی بیماریوں کا شکار ہو گئے۔ بتایا جا رہا ہے کہ خون چڑھانے سے اس کا ٹیسٹ نہیں کیا گیا تھا۔ تاہم میڈیکل کالج انتظامیہ اس پورے معاملے کو غلط قرار دے رہی ہے۔ خون کی منتقلی کے بعد ان بچوں کا لالہ لاجپت رائے اسپتال میں ٹیسٹ کیا گیا۔ ٹیسٹ میں یہ تمام بچے ہیپاٹائٹس بی، ہیپاٹائٹس سی اور ایچ آئی وی انفیکشن میں مبتلا پائے گئے۔ جس سے محکمہ صحت میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ متاثر ہونے والے تمام بچے نابالغ ہیں۔ اسپتال کو ان کے انفیکشن کی اطلاع ملی ہے۔ اس کے بعد یہ جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں کہ انفیکشن کی وجہ کیا ہے۔ تاہم پہلی نظر میں بچوں کے انفیکشن کی وجہ عطیہ کے طور پر موصول ہونے والے خون کی منتقلی سے قبل وائرس کے لیے ٹیسٹ میں غفلت نظر آتی ہے۔ محکمہ صحت کے ذرائع کا کہنا ہے کہ انفیکشن کی وجہ یقینی طور پر بتانا بہت مشکل ہے۔ یہ بھی واضح نہیں ہے کہ آیا ان سب کو یہ بیماری ایل ایل آر میں خون کی منتقلی کے دوران ہوئی یا وہ نجی اسپتالوں میں انتقال خون کے دوران متاثر ہوئے تھے۔ رپورٹ کے مطابق ان تمام بچوں کی عمر 6 سے 16 سال کے درمیان ہیں۔ ان میں سے 7 بچے ہیپاٹائٹس بی، 5 ہیپاٹائٹس سی اور 2 ایچ آئی وی میں مبتلا پائے گئے۔ یہ تمام بچے کانپور شہر، کانپور دیہات، فرخ آباد، اوریا، اٹاوہ اور قنوج اور دیگر اضلاع کے رہنے والے ہیں۔ ایل ایل آر ہسپتال کے شعبہ اطفال کے ایچ او ڈی ڈاکٹر ارون آریہ کے مطابق بچوں میں اس طرح کے سنگین انفیکشن کی علامات کا ملنا تشویشناک ہے۔ تاہم، خون کی منتقلی میں یہ خطرہ رہتا ہے۔ انفیکشن کے بعد یوپی کی بی جے پی حکومت پر سوال کھڑے ہو رہے ہیں۔ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا "ڈبل انجن حکومت نے ہمارے نظام صحت کو ڈبل بیمار کر دیا ہے۔ یوپی کے کانپور میں تھیلیسیمیا کے 14 بچوں کو انفیکٹڈ خون چڑھا دیا گیا، جس سے بچوں کو ایچ آئی وی ایڈز اور ہیپاٹائٹس بی اور سی جیسی سنگین بیماریاں ہو گئیں۔ بی جے پی حکومت کے اس ناقابل معافی جرم کی سزا معصوم بچوں کو بھگتنی پڑ رہی ہے۔ کل مودی جی ہمیں 10 قرار دادیں لے کر بڑی بڑی باتیں سکھا رہے تھے، کیا انہوں نے کبھی اپنی بی جے پی حکومتوں کا رتی بھر بھی احتساب کیا ہے؟"۔

SPORTS / INTERNATIONAL

"دوران حراست حماس کا برتاؤ اچھا تھا، ہمیں ڈاکٹر کی سہولت میسر تھی"

ہر ضرورت پوری کی جاتی تھی، رہائی پانے والی اسرائیلی خاتون کی پریس کانفرنس

یروشلم (ایجنسی)
اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کی طرف سے رہا کی گئی عمر رسیدہ خواتین کے مغویت کے دوران کے تجربات سامنے آنا شروع ہو گئے۔ رہائی پانے والی اسرائیلی خاتون نے اپنے حراستی تجربے کو برا قرار نہیں دیا بلکہ کہا دوران حراست فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس کا سلوک شریفانہ نرم اور اچھا تھا۔ حماس سے پیر کی رات انسانی بنیادوں رہائی پانے والی دو خواتین میں سے اس ایک یعنی پچاسی سالہ لیفشٹز خاتون نے پریس کانفرنس کی ہے اور کہا ہے کہ مجھے اور میرے ساتھی مغویان کو دوران حراست ہر دو یا تین دن بعد ڈاکٹر بھی دیکھتا رہا اور ان کی ہر طرح کی ضروریات کا اس دوان خیال رکھا گیا۔

تاہم انہوں نے اسرائیلی علاقے سے حماس کے قابو آنے کے واقعے کے بارے میں کہا جن لڑکوں نے مجھے پکڑا تھا انہوں نے راستے میں زد وکوب کیا۔ مگر ایسا زدوکوب نہیں کیا کہ میری پسلی (یا ہڈی) ٹوٹ جاتی۔ جب میں غزہ میں پہنچ گئے تو پھر ایسا کوئی تشدد نہیں کیا گیا۔ بلکہ بہت اچھا سلوک کیا گیا۔ رہائی پانے والی اسرائیلی خاتون کا کہنا تھا کہ اسرائیل نے حماس کی دھمکی کو سنجیدہ نہیں لیا۔ جہاں انہیں رکھا گیا تھا اس جگہ کے بارے میں انہوں نے کہا یہ مکڑی کے جالے کی طرح (کوئی پیچیدہ سی سرنگ) تھی۔ جس پر وہ اپنے دیگر مغوی ساتھیوں کے ساتھ محبوس تھیں۔ یہاں حماس کے لوگوں کا سلوک نرمی والا تھا اور ہماری ضروریات کا خیال رکھا جاتا تھا۔

لیفشٹز کے بقول اس جگہ پر اسرائیلی بمباری بھی کئی بار ہوئی۔ (تاہم خیریت رہی۔) لیفشٹز دو ہفتے تک حماس کی قید میں رہنے کے بعد پیر کی رات رہا ہوئیں۔ رہائی کے بعد اب انہوں نے اپنے اس تجربے کے بارے میں ایک پریس کانفرنس کی ہے اور لوگوں کے ساتھ اپنے اس غیر معمولی تجربے کو شئیر کیا ہے۔ تاہم ان کی طرف سے حماس کے برتاؤ کی تعریف بھی ایک غیر معمولی بات ہے۔

کوالالمپور میں فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی، بڑا اجتماع

کوالالمپور (ایجنسی) ملائیشیا کے دارالحکومت کوالالمپور میں فلسطینی عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے ہزاروں مظاہرین ایک بڑی ریلی کی صورت میں جمع ہو گئے۔ جب سے اسرائیل کی غزہ پر بمباری جاری ہے ملائیشیا میں اس کے خلاف احتجاج جاری ہے مگر منگل کے روز فلسطینیوں کے حق میں ملائیشین عوام کا یہ سب سے بڑا اجتماع تھا۔ مظاہرین روایتی فلسطینی سکارف اور رومال اوڑھے ہوئے تھے اور ہاتھوں میں فلسطینی پرچم اٹھا رکھے تھے۔ مظاہرین فلسطین کو بچاؤ فلسطینیوں کی نسل کشی بند کرو کے علاوہ دریا سے سمندر تک فلسطین آزاد ہوگا کے نعرے لگا رہے تھے۔ اظہار یکجہتی کے لیے اس بڑی ریلی کو ملائیشیا فلسطین کے ساتھ ہے کا نام دیا گیا تھا۔ اس ریلی کا انعقاد دارالحکومت کے جنوب میں ایگزیاٹا رینا سٹیڈیم میں کیا گیا۔ جہاں 16000 نشستوں کا اہتمام تھا۔ پنڈال ہر طرف سے بھرا ہوا تھا، جب وزیر اعظم انور ابراہیم نے ریلی کے شرکاء سے خطاب کیا۔ وزیر اعظم انور ابراہیم نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہم ملائیشیا کے لوگ کل بھی فلسطینیوں کے ساتھ تھے، آج بھی ساتھ ہیں اور آنے والے کل کو بھی فلسطینیوں کے ساتھ ہوں گے۔ ملائیشیا کے لوگ اس وقت بھی فلسطینیوں کے ساتھ تھے جب یاسر عرفات ایک آزاد فلسطین کے لیے جدوجہد کر رہے تھے اور آج بھی فلسطینیوں کے ساتھ ہیں۔ ہم کسی خوف کے بغیر فلسطینیوں کا ساتھ دیتے رہیں گے وزیر اعظم ملائیشیا نے کہا یہ ظلم کی انتہا ہے لوگوں کے قتل عام کی کھلی چھٹی دے دی گئی ہے۔ بچے مر رہے ہیں۔ ہسپتالوں پر بمباری ہو رہی ہے، سکول تباہ کیے جا رہے ہیں۔ ہم اس کے علاوہ کچھ مطالبہ نہیں کرتے کہ فلسطین کے عربوں کو انسان سمجھا جائے۔ ان کے ساتھ انسانوں والا سلوک کیا جائے۔ قتل عام روکا جائے۔ انہیں کھانا دیا جائے۔ ادویات دی جائیں۔

فلسطینی اداکارہ حماس کی حمایت کے الزام میں گرفتار

یروشلم (ایجنسی) غزہ پر لگاتار جاری حملوں کے درمیان اسرائیل کی پولیس نے منگل کے روز مشہور فلسطینی اداکارہ اور سماجی کارکن میسا عبدالہادی کو گرفتار کر لیا ہے۔ اسرائیلی پولیس نے میسا پر سوشل میڈیا پوسٹ کی ایک سیریز میں حماس کی حمایت کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے یہ کارروائی کی ہے۔ جانکاری سے پتہ چلا ہے کہ فلسطینی اداکارہ میسا عبدالہادی کو منگل کی صبح نازتھ سے گرفتار کیا گیا ہے۔ اسرائیلی افسران کے مطابق اداکارہ میسا نے کئی بیان دیے ہیں جنھیں اکتوبر کو یہودی ملک کے شہریوں کے خلاف حماس کے ذریعہ کیے گئے تشدد اور تباہی کی حمایت مانا جا سکتا ہے۔ اسرائیلی پولیس افسران نے کہا کہ میسا نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر اسرائیل اور غزہ کے درمیان ٹوٹی ہوئی سرحدی باڑ کی ایک تصویر پوسٹ کی تھی، جس کا عنوان تھا 'چلو برلن کے انداز میں چلیں۔'' پولیس نے کہا کہ یہ جنگ کو توڑنے اور تصویر کو گری ہوئی برلن کی دیوار کی طرح پیش کرنے کی ایک واضح اپیل تھی۔ واضح رہے کہ 7 اکتوبر کو فلسطینی تنظیم حماس نے اسرائیل پر حملہ کیا تھا جس میں تقریباً 1400 لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ اس کے بعد حماس کو تباہ کرنے کے مشن کے نام پر اسرائیل نے فلسطین کو نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے۔ غزہ پر لگاتار بمباری ہو رہی ہے اور ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ان حملوں کی وجہ سے ہر دن غزہ شہر ملبہ میں تبدیل ہوتا جا رہا ہے۔ اسرائیل کے حملے میں اب تک غزہ میں ہزاروں بچوں سمیت 5 ہزار سے زیادہ لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ غزہ کے لوگ کھانا، پانی، بجلی کے ساتھ دواؤں اور علاج کے لیے بھی ترس رہے ہیں۔

عالمی کپ 2023: آسٹریلیا کی آل راؤنڈ کارکردگی

نیدرلینڈس کو ریکارڈ 309 رنوں سے دی شکست

نئی دہلی (ایجنسی)
گلین میکسویل کی وَنڈے عالمی کپ میں تیز ترین سنچری (40 گیندوں پر)، ڈیوڈ وارنر کے لاجواب 104 رن اور اسپن گیند باز ایڈم زیمپا کے 4 وکٹ کی بدولت آسٹریلیا نے آج نیدرلینڈس کے خلاف تاریخی جیت حاصل کی۔ آسٹریلیا کو 309 رنوں سے یہ جیت ملی ہے جو کہ عالمی کپ کی تاریخ میں رنوں کے اعتبار سے اب تک کی سب سے بڑی جیت ہے۔ اس جیت کے سا

ہماری آپ کی سب کی زبان اردو ہے۔۔سماجیات کا اعلیٰ نشان اردو ہے

بزم وقار ادب کا غیر طرحی مشاعرہ

لکھنؤ:25اکتوبر(یوایف ایس)
بزم وقار ادب کا غیر طرحی مشاعرہ مولانا محمد علی جوہر فاؤنڈیشن امین آباد میں منعقد ہوا۔جس کی صدارت صاحب دیوان استاد شاعر مرزا شارق لہر پوری اور نظامت ماہر لکھنوی نے کی۔بطور مہمان خصوصی نصیر احمد نصیر نے شرکت کی۔مشاعرہ کا آغاز قمر سیتاپوری کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔منتخب اشعار حسب ذیل ہیں۔

ہماری آپ کی سب کی زبان اردو ہے
سماجیات کا اعلیٰ نشان اردو ہے
مرزا شارق لاہرپوری

زندگی کی ہر کڑی کو وقت توڑے جائے ہے
دھیرے دھیرے ہر کوئی اب ساتھ چھوڑے جائے ہے
نصیر احمد نصیر

مجھے دنیا کا ڈر کوئی نہیں ہے
خدا تو ہے اگر کوئی نہیں ہے
قمر سیتاپوری

ادا ہوں ناز ہوں انداز ہوں میں
تخیل کی حسیں پرواز ہوں میں
بشارت لکھنوی

رہبر کے بنائے پیچھے چلے بھی کس کے
ہے آج کشمکش میں ہر نوجواں ہمارا
محشر گونڈوی

اک ترے آنے سے مہکا ہے میرے دل کا چمن
اب مہکتی ہوئی ہر شام وسحر ہوتی ہے
ثابت لکھنوی

اس دور میں دنیادار کوئی جب صاحب دختر ہوتا ہے
تب اس کی نظر میں عورت کا رتبہ بھی اجاگر ہوتا ہے
آفتاب اثر ٹانڈوی

پھولوں کی طرح کاٹی ہے گلشن میں زندگی
صحرا کی تلخیوں کا مجھے کچھ پتہ نہیں
عمر شریف مہوی

دیتا ہے یہ کیا سکون کھلا آسماں مجھے
سائے میں گیسوؤں کے ملی ہے اماں مجھے
ماہر لکھنوی

ہے مری جہد مسلسل کا نتیجہ طالب
جو شجر فن کا لگایا تھا وہ پھلدار ہوا
ارشد طالب

عادل سا آفتاب سا لہجہ مجھے بھی دے
ان کو دیا بہت ہے تو تھوڑا مجھے بھی دے
کمال ادیب

ان کے علاوہ قادر کیرانوی ، ذکریا انصاری ،فیاض لکھنوی،نعیم دانش محل،نعیم اختر،عبداللہ انصاری، وغیرہ نے شرکت کی۔آخر میں بزم کے جنرل سکریٹری قمر سیتاپوری نے شعراء وسامعین کا شکریہ ادا کیا۔

انجمن معاویہؓ اکبری گیٹ لکھنؤ کا 21واں جلسہ محسن انسانیتؐ وسیرت صحابہؓ 26 کو

لکھنؤ:25اکتوبر(یوایف ایس)انجمن معاویہؓ اکبری گیٹ لکھنؤ کا 21واں عظیم الشان جلسہ محسن انسانیتؐ وسیرت صحابہؓ کا انعقاد بمقام سرائے بانس اکبری گیٹ لکھنؤ میں الحاج محمد احمد خاں ادیب صاحب کی صدارت ومولانا رفیق القاسمی صاحب کی سرپرستی میں 26اکتوبر بروز جمعرات بعد نماز عشاء منعقد ہوگا جس کا آغاز قاری بدرالدجی فرقانی صاحب کی تلاوت سے ہوگا۔جس میں حضرت مولانا عبد العلی فاروقی صاحب ناظم دارالعلوم فاروقیہ کاکوری، وحضرت مولانا یاسر عبدالرحیم فاروقی صاحب صدر سنی مجلس عمل لکھنؤ کا خطاب ہوگا۔مہمان ذی وقار مولانا خالد رشید فرنگی محلی صاحب قاضی شہر وامام عیدگاہ لکھنؤ صدر استقبالیہ محمد ابوبکر قریشی صاحب چیئرمین سنی مجلس عمل لکھنؤ صدر مدح صحابہؓ پروگرام ڈاکٹر سلمان خالد صاحب جنرل سکریٹری سنی مجلس عمل لکھنؤ وکنوینر جلسہ رفعت شید اصدیقی صاحب سکریٹری نشر واشاعت سنی مجلس عمل لکھنؤ ہوں گے۔جبکہ نظامت کے فرائض قاری سید شاہ فیصل فرمائیں گے۔بعد تقاریر مشہور ومعروف انجمنہائے مدح صحابہؓ نذرانہ عقیدت پیش کریں گی۔جو انجمنیں شرکت کررہی ہیں وہ اپنے کلام لازمی شرط کے ساتھ حضرت امیر معاویہؓ پر ایک شعر اور ایک قطعہ مولانا عبدالولی فاروقیؒ کی خدمات کے اعتراف میں پڑھنا لازمی ہوگا۔انجمن معاویہؓ کے چیئرمین الحاج ابوبکر تاج بابو صاحب صدر محمد شعیب بھیا نائب صدر،جمیل احمد صدیقی صاحب جنرل سکریٹری زبیر راعینی صاحب سکریٹری یاسر اسماعیل شانو صاحب جوائنٹ سکریٹری محمد عرشی صاحب نے لوگوں سے شرکت کی اپیل کی ہے۔

قومی سطح پر ہوم اسٹے کے انتخاب کا مقابلہ جلد: جیویر سنگھ

دیہی سیاحت کو فروغ دینے کے لیے ریاست میں 229 گاؤں کا انتخاب کیا گیا

لکھنؤ:25اکتوبر(یوایف ایس)
دیہی گھروں میں قیام کو فروغ دینے کے لیے جلد ہی قومی سطح کے مقابلے کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس کے لیے حکومت ہند کی وزارت سیاحت بہترین ہوم اسٹے کا انتخاب کرنے کی تیاری کررہی ہے۔ ہوم اسٹے کے ذریعے جہاں ایک طرف دیہی سیاحت کو فروغ ملے گا وہیں دوسری طرف سیاحوں کو ملک کی شاندار ثقافت، رہن سہن، کھان پان، طرز زندگی، ملبوسات، مقامی روایات وغیرہ کے بارے میں قریب سے جاننے کا موقع ملے گا۔ دیہی سیاحت دیہی علاقوں کی معیشت کو مضبوط کرے گی اور متبادل بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے مواقع کھلے گے۔

یہ اطلاع اج یہاں ریاستی سیاحت وثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے دی۔انہوں نے بتایا کہ یہ مقابلہ دیہی ہوم اسٹے کو فروغ دینے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔جن میں سے بہترین 5 ہوم اسٹے کو مختلف زمروں کے تحت ہندوستان کے بہترین دیہی ہوم اسٹے کے طور پر تسلیم کیا جائے گا۔ہوم اسٹے کے ذریعے سیاحوں کو گاؤں کے منفرد طرز زندگی کو معیاری اور مستند مقامی سہولیات کے ساتھ قریب سے جاننے کا موقع ملے گا۔جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ دیہی ہوم اسٹے مقابلہ بنیادی طور پر تین مرحلوں میں ضلع سطح، ریاستی سطح اور قومی سطح پر منعقد کیا جائے گا۔بہترین دیہی ہوم اسٹے کا انتخاب کرنے کے لیے،اس میں ضروری بنیادی سہولتیں ہونی چاہئیں جیسے - تمام بنیادی سہولیات کے ساتھ کم از کم ایک کمرہ فراہم کیا جائے،گرین ہوم اسٹیمز میں شمسی توانائی پر مبنی بجلی کا نظام،اؤر یوریدک اور ویل نیس ہوم اسٹے میں، یوگا اور دھان لگانے جیسی سہولیات۔وزیر سیاحت نے کہا کہ دیہی ہوم اسٹے کے ذریعے دیہی سیاحت کو فروغ دیا جائے گا جس سے گاؤں کی سطح پر روزگار ملے گا اور جس کا براہ راست فائدہ مقامی لوگوں کو پہنچے گا۔اتر پردیش کا محکمہ سیاحت اتر پردیش میں دیہی سیاحت کو فروغ دینے کے لیے مسلسل کوششیں کررہا ہے،جس کے تحت محکمہ نے ریاست کے 229 گاؤں کا انتخاب کیا ہے جس میں دیہی سیاحت کو فروغ دیا جائے گا۔جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ اتر پردیش سیاحوں کی پہلی پسند بنے۔اس لیے دیہی اور زرعی سیاحت پر تیزی سے کام کیا جارہا ہے۔اس کے علاوہ سیاحوں کے لیے سہولیات پر بھی خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ سیاحت ایک تیزی سے ترقی کرنے والا شعبہ ہے۔جس میں روزگار کے لامحدود امکانات ہیں۔اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ریاستی حکومت نے گزشتہ ساڑھے چھ سالوں میں سیاحت کو فروغ دیا ہے۔کورونا کے دور کے بعد سیاحوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔اس کے پیش نظر بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کو زیادہ ترجیح دی جارہی ہے۔ریاستی حکومت کی کوششوں سے اتر پردیش گھریلو سیاحوں کے معاملے میں پورے ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔

برسر اقتدار لوگ آئین اور جمہوریت کو تباہ کرنے کی ذہنیت سے کام کررہے ہیں: نریش اتم پٹیل

لکھنؤ:25اکتوبر(یوایف ایس)
سماج وادی پارٹی کے قومی سکریٹری اور سابق کابینی وزیر شری راجندر چودھری اور ریاستی صدر جناب نریش اتم پٹیل نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ ناانصافی اور ناانصافی کے خلاف جدوجہد اور سچائی کی جیت کی علامت کے تہوار وجے دشمی پر ہمارا عزم ہے کہ سابق چیف منسٹر شری اکھلیش یادو کی قیادت میں ہم ملک میں جمہوریت اور آئین کو بچانے اور پسماندہ طبقات،دلتوں اور اقلیتوں کو حقوق اور احترام دلانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔شری چودھری اور شری پٹیل نے کہا کہ آج ملک میں برسر اقتدار لوگ آئین اور جمہوریت کو تباہ کرنے کی ذہنیت کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔اختیارات کے ناجائز استعمال سے عوام کے بنیادی حقوق چھینے جارہے ہیں۔قومی اثاثے بیچے جا رہے ہیں۔تعلیم،صحت اور روزگار کے مواقع فراہم نہ کرکے عوام کو بے بس اور کمزور بنایا جارہا ہے۔حکومت عوامی مفاد میں کام کرتی ہے لیکن ملک کی موجودہ بی جے پی حکومت عوام دشمن کام کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ آزادی اظہار پر حملہ کیا جارہا ہے۔آئینی حقوق چھینے جارہے ہیں۔اداروں کی آزادی سلب کی جارہی ہے۔اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں اور کارکنوں کو امتیازی پالیسی کی وجہ سے ہراساں کیا جارہا ہے۔نفرت پھیلا کر معاشرے کو تقسیم کرنے کی سازش کرنے والے ملک کو اپنی چراگاہ بنانے کی سازش کر رہے ہیں۔سماج وادی پارٹی کے لیڈروں نے کہا کہ جب سے بی جے پی کی حکومت آئی ہے مہنگائی، بے روزگاری اور بدعنوانی عروج پر ہے۔اقتدار میں رہنے والوں کی غنڈہ گردی اور غنڈہ گردی سے عام لوگوں کا جینا مشکل ہوگیا ہے۔خواتین اور لڑکیوں کے خلاف جرائم ہورہے ہیں۔ان کے لیے عزت سے جینا مشکل ہے۔ہر قدم پر ان کی توہین اور بدنامی ہورہی ہے۔امن و امان کی صورتحال خراب ہے۔طب اور تعلیم کو برباد کیا جارہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ کسان، نوجوان اور طلباء سبھی پریشان ہیں۔کسان ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں لیکن کسانوں کو ان کی فصلوں کے لیے ایم ایس پی نہیں ملا۔بی جے پی حکومت کسان مخالف اور نوجوان مخالف ہے۔اس کی پالیسیاں سرمایہ دارانہ ہیں۔ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نے کہا کہ آمدنی اور اخراجات کی حد مقرر کرنے کے ساتھ ساتھ 'پرائس کیپ پالیسی' پر زور دیا جانا چاہیے تاکہ مہنگائی پر قابو پایا جاسکے۔لیکن بی جے پی حکومت سرمایہ داروں کے مفادات کے تحفظ میں لگی ہوئی ہے۔بی جے پی حکومت کی نظر اندازی کی وجہ سے کسان اور نوجوان خودکشی کر رہے ہیں۔شری راجیندر چودھری اور شری نریش اتم پٹیل نے کہا کہ شری اکھلیش یادو کی دوراندیش قیادت میں صرف پی ڈی اے ہی ملک کو آمریت اور غیر اعلانیہ ایمرجنسی سے بچاسکتی ہے۔بی جے پی انتخابی مہم کے معاملے میں ہٹلر کے وزیر کے راستے پر چل رہی ہے۔بی جے پی کی ان سازشوں کا مقابلہ صرف سوشلسٹ ہی کرسکیں گے۔سماج وادی اپنے لیڈر شری اکھلیش یادو کے ساتھ مل کر بی جے پی کی سازشوں کو بے نقاب کرے گی اور 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو اقتدار سے ہٹائے گی اور لوگوں کو ان کے حقوق اور عزت دلائے گی۔

جلوس غوثیہ جوش وخروش کے ساتھ ہوگا برآمد

لکھنؤ:25اکتوبر(یوایف ایس)آل انڈیا محمدی مشن کے قومی صدر حضرت سید ایوب اشرف کی سرپرستی میں جلوس غوثیہ جوش وخروش کے ساتھ 27 اکتوبر 2023 بروز جمعہ 11 ربیع الثانی 1445 ہجری کو عظیم صوفی بزرگ حضرت غوث الثقلین قطب ربانی محبوب سبحانی غوث الاعظم محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی کے نام سے منسوب گیارہویں شریف کے موقع پر صبح 9 بجے درگاہ حضرت مخدوم شاہ مینا پر برآمد ہوگا۔اسی کے ساتھ روایتی جلوس غوثیہ بڑی شان وشوکت کے ساتھ نکالا جائے گا۔لکھنؤ کے مختلف راستوں سے نکلنے والے جلوسوں میں پکا پل روڈ سے آنے والے جلوس کی قیادت آل انڈیا محمدی مشن کے سرپرست حاجی عبدالمنان، پردھان سکریٹری سید بابر اشرف، اسسٹنٹ سکریٹری مقصود اشرف صدیقی، زونل صدر ادریس نوری، عبدالقادر، اور آغا میر دیوڑھی سے آنے والے جلوس کی قیادت مشن کے سرپرست سید یعقوب اشرف، سینئر میڈیا انچارج وحید الحسن صدیقی، زونل صدر محمد سعید، محمد ایوب، جنتا نگری سے زونل صدر محمد نوشاد، نبی اللہ روڈ سے تاج باری، محمد اکرم، بالا گنج سے نائب صدر خان محمد، جنرل سکریٹری سید شہاب الدین، خزانچی محمد فرید، یوتھ صدر سید محمد احمد میاں، زونل صدر تاج محمد، مولانا اشرف حسین، حضرت مولانا سید عدنان اشرف وغیرہ کریں گے۔

مدرسہ رحمانیہ للبنات میں 'تکمیل قرآن کریم' کے عنوان سے پروگرام کا انعقاد

لکھنؤ:25اکتوبر(یوایف ایس)
مدرسہ رحمانیہ للبنات (کہکشاں ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی) میں جناب قاری محمد زبیر خاں صاحب کامل رحمانی ناظم مدرسہ بحر العلوم معظم نگر لکھنؤ کی سرپرستی میں تکمیل قرآن کریم کے عنوان سے پروگرام منعقد ہوا۔جس کی صدارت عالی جناب حضرت مولانا یامین ندوی صاحب استاذ مدرسہ مظہر الاسلام بلوچ پورہ لکھنؤ نے فرمائی۔اس موقع پر حضرت مولانا قاری انعام الحق صاحب ناظم جامعہ اصلاح المومنات نے خطاب فرماتے ہوئے کہا قرآن کریم جو 23 سال میں نازل ہوا اور یہ وہ کتاب ہدایت ہے جس سے امت کو روشنی ملتی ہے عقائد کی اصلاح ہوتی ہے۔عقلی اور نقلی دلائل اور مثالوں سے مرنے کے بعد کی زندگی کا یقین پیدا ہوتا ہے۔مزید بیان فرمایا کہ قرآن کریم یہ دنیا کی بقا کا ذریعہ ہے۔جس دن اسے اٹھایا جائے گا دنیا کا سارا نظام درہم برہم ہوجائے گا۔جس طرح نبیؐ نے صحابہ کرام کو سکھایا اس طرح اس کا سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔اس موقع پر مہمان خصوصی حضرت مولانا رضوان ندوی مکتب نور القرآن، حافظ ابراہیم امام ویژن ٹولہ، حاجی محمد جاوید انصاری موجود تھے۔جلسہ کے آخر میں قرآن پاک مکمل کرنے والے طلبا وطالبات کو میڈل اور دیگر انعاموں سے نوازا گیا۔مولانا کامل ندوی مہتمم مدرسہ ہذا نے آنے والے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔جلسہ کا اختتام قاری انعام الحق صاحب کی دعا پر ہوا۔

لکھنؤ میں بین الاقوامی کرکٹ میچ کے انعقاد کا کریڈٹ شری اکھلیش یادو کو جاتا ہے

لکھنؤ:25اکتوبر(یوایف ایس)
29 اکتوبر 2023 کو راجدھانی لکھنؤ کے اکانا اسٹیڈیم میں انڈیا اور انگلینڈ کے درمیان بین الاقوامی کرکٹ میچ کے انعقاد کے بارے میں بی جے پی سے انگلینڈ تک بات چیت جاری ہے۔راجدھانی لکھنؤ کے اس بین الاقوامی اسٹیڈیم میں میچ دیکھنے کا موقع ہے کیونکہ پہلے لوگ راجدھانی لکھنؤ میں بین الاقوامی سطح کے میچ دیکھنے کے لیے ترستے تھے۔سماج وادی پارٹی کی حکومت میں، شری اکھلیش یادو نے راجدھانی لکھنؤ میں بین الاقوامی سطح کا اسٹیڈیم بنا کر لوگوں کو یہ موقع فراہم کیا ہے۔لوگ اس کا کریڈٹ شری اکھلیش یادو کو دے رہے ہیں۔جناب اکھلیش یادو کا ترقی کا نظریہ بالکل واضح ہے۔اپنی حکومت کے دوران انہوں نے ریاست کو کئی ایسے سیاحتی مقامات دیے ہیں جو اپنی نوعیت کے ہیں اور بار بار دیکھے جاتے ہیں۔اپنے دور میں انہوں نے بین الاقوامی سطح کا ایکانا اسٹیڈیم بنایا جس سے بڑے میچوں کی خشک سالی ختم ہوئی۔آج لکھنؤ ہر بڑے میچ کا مرکز ہے۔شری اکھلیش کی کرکٹ سے محبت واضح ہے۔وزیر اعلیٰ بننے کے بعد انہوں نے آئی اے ایس سے میچ شروع کیا۔2015 میں جب وہ وزیر اعلیٰ تھے تو مشہور لارڈز اسٹیڈیم دیکھنے لندن گئے تھے۔اس ایک ہفتہ کے دورے میں اس وقت کے کابینی وزیر جناب راجندر چودھری بھی ان کے ساتھ تھے۔شری یادو نے لندن کے مشہور ہائیڈ پارک کا بھی دورہ کیا اور اس کے رقبے کے برابر لکھنؤ میں جنیشور مشر اپارک تعمیر کیا۔اس نے لندن کے دریائے ٹیمز کی طرز پر لکھنؤ میں مشہور مقام گومتی ریورفرنٹ بھی بنایا۔

مسٹر راجندر چودھری نے بتایا کہ وہ اور مسٹر اکھلیش یادو اکثر لندن کے ہائیڈ پارک میں LIDO ریستوراں میں کافی پینے جاتے تھے۔انہوں نے خواتین کے خلاف جرائم پر قابو پانے کے لیے 1090 اور یوپی ڈائل 100 جیسے پولیس رسپانس سسٹم شروع کیا۔لکھنؤ میں ٹریفک جام سے نجات دلانے کے لیے دارالحکومت کے لوگوں کی سہولت کے لیے میٹرو ریل چلائی گئی۔شری اکھلیش یادو کے دور میں دارالحکومت لکھنؤ اور ریاست کے دیگر اضلاع میں چوڑی سڑکوں کا جال بچھایا گیا تھا۔پوری ریاست کے اضلاع میں میڈیکل کالج اور اسپتال بنا کر صحت خدمات میں بہترین کام کیا۔آگرہ-لکھنؤ ایکسپریس وے ملک کا پہلا عظیم ایکسپریس وے ہے۔ریاست اور دارالحکومت لکھنؤ میں جتنے بھی ترقیاتی کام ہوئے ہیں، وہ سب سماج وادی پارٹی کی حکومت میں ہوئے ہیں۔یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ بی جے پی حکومت کے دونوں ادوار میں ایک بھی قابل ذکر کام نہیں ہوا۔

اعظم خان سے ملنے جیل جائیں گے اجے رائے

لکھنؤ:25اکتوبر(پی این ایس)کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے اپنی ٹیم کے ساتھ جمعرات کو سیتاپور جیل میں ایس پی کے قومی جنرل سکریٹری اعظم خان سے ملاقات کریں گے۔کانگریس اقلیتی لیڈروں کو جوڑنے کی مہم میں لگاتار مصروف ہے۔اجے رائے کی اس ملاقات کو بھی اسی کڑی سے جوڑا جا رہا ہے۔تاہم اجے رائے کا کہنا ہے کہ بی جے پی حکومت نے غلط طریقے سے اعظم خان کو نشانہ بنانا شروع کردیا ہے۔ایسے میں کانگریس پارٹی سیاست سے بالاتر ہوکر ایک سینئر لیڈر کے استحصال اور ہراساں کئے جانے کے خلاف احتجاج کررہی ہے۔اعظم خان کے ساتھ ناانصافی ہورہی ہے۔کانگریس ان کے ساتھ کھڑی ہے۔

پٹیل کے یوم پیدائش پر ریاست کے سبھی اضلاع میں آر ایل ڈی کرے گی پروگرام

لکھنؤ: 25اکتوبر(پی این ایس) راشٹریہ لوک دل کے ریاستی صدر راماشیش رائے نے کہا کہ آنے والے 31 اکتوبر کو مرد آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش پر ریاست کے اضلاع میں راشٹریہ لوک دل کی جانب سے مختلف پروگرام منعقد کیے جائیں گے جس میں ضلع اور مہانگر یونٹس شرکت کریں گے۔کسانوں کے مسائل اور ان کی فصلوں پر ایم ایس پی کے بارے میں تبادلہ خیال کریں گے۔گارنٹی کی مانگ کے سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ کے ذریعے ریاست کے گورنر کو ایک میمورنڈم دیا جائے گا۔مسٹر رائے نے کہا کہ راشٹریہ لوک دل ہمیشہ مرد آہن سردار پٹیل کے خیالات، پروگراموں اور پالیسیوں کو فروغ اور عام کرتا رہا ہے۔اتر پردیش میں کسانوں کی ایک بڑی آبادی گنا اور آلو پیدا کرتی ہے۔لیکن مناسب قیمت نہ ملنے کی وجہ سے ان کی حالت خراب ہے۔حکومت نے 2022 تک کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے کا ہدف مقرر کیا تھا لیکن مہنگائی کی وجہ سے کسان کے اخراجات بڑھ گئے اور اس کی آمدنی مزید کم ہوگئی۔

مسٹر رائے نے کہا کہ میمورنڈم میں آر ایل ڈی لیڈر گنے کی قیمت کو 400 روپے فی کوئنٹل تک بڑھانے اور آلو اور دھان سمیت تمام زرعی مصنوعات کے لیے معاوضہ کی قیمتیں طے کرکے ایم ایس پی پر قانون بنانے کا مطالبہ کریں گے۔اس کے ساتھ یہ مطالبہ کیا جائے گا کہ ریاست کے کئی اضلاع میں کھیتوں میں پانی کی کمی کی وجہ سے دھان کی فصل سوکھ گئی ہے،حکومت سروے کرکے راحت فراہم کرے اور دھان کو خشک ہونے سے بچایا جائے۔پوری ریاست کے کسان اپنے کھیتوں کو بجلی سے سیراب کریں۔اس کے علاوہ میمورنڈم میں اہم نکات کسانوں کو زرعی فصلوں کی آبپاشی کے لیے مفت بجلی فراہم کرنا اور کسانوں کو آوارہ جانوروں سے نجات دلانا ہے۔

انفیکٹیڈ بلڈ چڑھانے سے 14 بچے ہوئے ایچ آئی وی پازیٹو

فوراً جانچ کرکے سخت سے سخت سزا دی جائے: اکھلیش یادو

لکھنؤ: 25اکتوبر(پی این ایس) کانپور میں انفیکشن بلڈ چڑھانے کی وجہ سے بچوں کے سنگین بیماریوں کا شکار ہونے کے معاملے پر سماجوادی پارٹی کے قومی صدر نے معاملے کی فوراً جانچ اور قصورواروں کو سخت سے سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔انہوں نے سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر کہا کہ اتر پردیش میں 14 بچے انفیکشن خون چڑھانے کی وجہ سے ایچ آئی وی اور ہیپاٹائٹس سے متاثر ہوئے۔اس لاپروائی کی فوراً جانچ ہونی چاہیے اور ایسی مہلک غلطی کی سخت ترین سزا دی جانی چاہیے۔اتر پردیش میں طبی نظام کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں، کانپور میں تھیلیسیمیا کے 14 متاثرین انفیکشن بلڈ کے چڑھانے سے سنگین بیماریوں کا شکار ہوگئے ہیں۔ہیپاٹائٹس بی، سی کے ساتھ ساتھ وہ ایچ آئی وی پازیٹیو بھی پائے گئے ہیں۔انفیکشن کا پتہ چلا جب مریضوں کا پیڈیاٹرک ہسپتال، ہلات کے تھیلیسیمیا سینٹر میں معائنہ کیا گیا۔تھیلیسیمیا میں مبتلا بچوں کو تین سے چار ہفتوں میں ایک بار خون کی منتقلی ضروری ہے۔انہیں سال میں 18 سے 20 بار خون کی ضرورت ہوتی ہے۔خدشہ ہے کہ ان متاثرین کو ونڈو پیریڈ کے دوران خون کی منتقلی کی وجہ سے انفیکشن ہوا ہوگا۔

ڈی آر ایم آفس کے سامنے گودریج شوروم میں لگی آگ

لکھنؤ: 25اکتوبر(پی این ایس) لکھنو کے حضرت گنج اولین مارکیٹ کے قریب گودریج انٹریو نامی شوروم میں منگل کی رات آگ لگ گئی۔اچانک آگ لگنے سے بھگدڑ مچ گئی۔فائر بریگیڈ کی چار گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور کسی طرح آگ پر قابو پالیا۔اس دوران ایک کانسٹیبل دھوئیں کی وجہ سے بے ہوش ہوگیا جسے علاج کے لیے سول اسپتال بھیج دیا گیا۔اے سی پی حضرت گنج اروند کمار ورما نے بتایا کہ گودریج انٹیریو نام کا ایک شوروم ہے۔جس عمارت میں شوروم واقع ہے وہاں بہت سے دفاتر ہیں۔منگل کی رات 7.50 بجے شوروم کی پہلی منزل پر اے سی پلانٹ میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔واقعہ کے وقت شوروم بند تھا۔اچانک آگ لگنے سے پوری عمارت دھوئیں سے بھر گئی۔شوروم کے ملازمین اور دیگر لوگ شور مچاتے ہوئے عمارت سے باہر بھاگ گئے۔اطلاع ملنے کے بعد حضرت گنج فائر اسٹیشن سے چار فائر ٹینڈر موقع پر پہنچ گئے۔بتایا جاتا ہے کہ شوروم چاروں طرف دھوئیں سے بھر گیا تھا۔اندر جانے کا کوئی راستہ نہیں تھا۔اس کے بعد فائر بریگیڈ کے اسٹاف نے شوروم کا شیشہ توڑ کر دھواں نکالنے والی مشین کی مدد سے دھواں نکالنے کا کام شروع کیا۔سیڑھی کی مدد سے دو فائر فائٹرز راجیش کنوجیا اور نریندر کمار بی اے سسٹم پہن کر اندر داخل ہوئے اور پہلی منزل پر لگی آگ کو بجھانے لگے۔تقریباً آدھے گھنٹے کی محنت کے بعد کسی طرح آگ پر قابو پایا جاسکا۔ایف ایس او حضرت گنج رام کمار راوت نے بتایا کہ شوروم کے لوگ فائر این او کی نہیں دکھا سکے۔انہوں نے بتایا کہ اس حوالے سے شوروم مالکان کو جلد نوٹس بھیجا جائے گا۔شوروم میں آگ بجھانے کا سامان موجود تھا لیکن اسے استعمال نہیں کیا گیا۔

بارہ بنکی ضلع میں سڑک حادثات میں چار کی موت

تین نوجوان بائک پر لکھنؤ جارہے تھے

لکھنؤ:25اکتوبر(پی این ایس) بارہ بنکی ضلع میں مختلف مقامات پر سڑک حادثات میں چار لوگوں کی موت ہوگئی۔جبکہ دو زخمی ہوگئے۔ان واقعات کے بعد اہل خانہ میں افراتفری ہے۔منگل کی رات تقریباً 11:30 بجے شہر کے کوتوالی علاقے کی شوگرمل کالونی کے رہنے والے ابھیشیک کمار (23) اپنے دو دوستوں کیشو اور سچن کے ساتھ لکھنؤ جا رہے تھے۔تینوں ایک ہی موٹر سائیکل پر تھے۔اس دوران کرولی کے قریب ایک نامعلوم بہن نے بائک کو ٹکر ماردی۔پولس نے سڑک پر درد میں پڑے ہوئے تینوں کو ضلع اسپتال بھیج دیا جہاں ابھیشیک کی موت ہوگئی۔ابھیشیک پاور کارپوریشن میں کنٹراکٹ ملازم تھا۔اس نے ہیلمٹ پہن رکھا تھا لیکن ٹکراتی شدید تھی کہ اس کے جسم کے مختلف حصوں پر چوٹیں آئیں۔ان کی موت سے پورا خاندان غمزدہ ہے۔

دوسری طرف، منگل کی دیر شام حیدرگڑھ کوتوالی علاقے کے کرونڈی گاؤں کا رام نریش (65) لکھنؤ سلطان پور ہائی وے پر امیلیہر اکے قریب سڑک پار کررہا تھا۔اس دوران لکھنؤ کی طرف جارہے ڈی سی ایم سے تصادم میں وہ شدید زخمی ہوگیا۔مقامی لوگوں کی مدد سے سی ایچ سی حیدرگڑھ لے جایا گیا۔جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔وہیں صفدر گنج تھانہ علاقے میں لکھنؤ اجودھیا ہائی وے کے کنارے واقع بڈھورا گاؤں کا کسان عمبر پرساد (37) ایک گاڑی پر بھوسا لے جارہا تھا۔اس دوران ایک سوئفٹ ڈیزائر کار نے اسے ٹکر ماردی۔مقامی لوگ گاڑی کے پاس پہنچے تو وہ گاڑی چھوڑ کر بھاگ گیا۔پولیس نے مقامی لوگوں کی مدد سے موقع پر پہنچ کر عمبر کو ضلع اسپتال بھیج دیا۔جہاں رات اس کی موت ہوگئی۔مہلوک کے تین بیٹے ہیں۔جن میں سے ایک شادی شدہ ہے۔اس کے علاوہ اسندرا تھانہ علاقہ کے موتی کا پورا گاؤں کے رہنے والے سلمان (35) کو حیدرگڑھ رامسانی گھاٹ روڈ پر دیوی گنج کے قریب نامعلوم گاڑی نے ٹکر ماردی۔علاج کے دوران سلمان کی موت ہوگئی۔

بجلی ہوگی سستی، پاورکارپوریشن کی سرچارج کم کرنے کی تجویز

لکھنؤ:25اکتوبر(پی این ایس) یوپی میں بجلی کی قیمت نہیں بڑھائی جائے گی۔اتر پردیش پاورکارپوریشن کے احتجاج کے بعد فیول سرچارج کو کم کرنے کی تجویز ریگولیٹری کمیشن کو بھیج دی گئی ہے۔اس سے قبل پاورکارپوریشن نے ہیڈ چارج ریٹ بڑھانے کی تجویز پیش کی تھی لیکن کنزیومر فورم کی مخالفت کے بعد ریگولیٹری کمیشن نے کارپوریشن کو نظرثانی شدہ تجویز پیش کرنے کی ہدایت دی، اب کارپوریشن نے نظرثانی شدہ تجویز پیش کی ہے۔اس میں فیول سرچارج کو کم کیا گیا ہے۔کنزیومر فورم نے کمیشن کو پہلے بھیجی گئی تجویز کی مخالفت کرتے ہوئے سپریم کورٹ سے رجوع کرنے کی دھمکی دی تھی جس پر کمیشن کو غور کرنا پڑا اور نئی تجویز پیش کرنے کی ہدایت دی گئی۔